اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَاءُ

عَسٰۤى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ

الفضل ربوہ

فی پرچہ ایک آنہ سات پائی (سابقہ) ۱۰ نئے پیسے

جلد ۵۰/۱۵ | ۱۹ ہجرت ۱۳۴۰ ہش ۱۹ مئی ۱۹۶۱ء | نمبر ۱۱۵

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی اطال اللہ بقاءہ

کی صحت کے متعلق تازہ اطلاع

— از محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب ربوہ —

ربوہ ۱۸ مئی بوقت ساڑھے ۸ بجے صبح

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کو کل بعد دوپہر بے چینی کی تکلیف ہو گئی تھی۔ اِس وقت طبیعت بفضلہ تعالیٰ بہتر ہے۔

احباب جماعت توجہ اور التزام سے دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضور کو شفائے کامل و عاجل عطا فرمائے۔

محترم سید زین العابدین ولی اللہ شاہ صاحب کی علالت

ربوہ ۱۸ مئی۔ محترم سید زین العابدین ولی اللہ شاہ صاحب کی طبیعت اب اللہ تعالیٰ کے فضل سے نسبتاً اچھی ہے۔ البتہ نقاہت اور کمزوری کافی ہے احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ محترم شاہ صاحب کو کامل و عاجل صحت عطا فرمائے۔

عید کے باعث دکانیں زیادہ وقت کھلی رہیں گی

لاہور ۱۸ مئی۔ حکومت مغربی پاکستان نے عید کی وجہ سے ۱۹ سے ۲۸ مئی تک مغربی پاکستان کے تمام تجارتی اداروں اور دوکانداروں کو اس بات کی اجازت دے دی ہے کہ وہ وقت مقررہ سے زائد ناغہ کے دن بھی اپنی دوکانیں اور ادارے کھلے رکھ سکتے ہیں۔ یہ اجازت اس شرط پر دی گئی ہے کہ ان اداروں اور دوکانوں کے ملازمین کو زائد کام کرنے کی دوگنی اجرت دی جائے۔

آئندہ سال ملک میں پچاس ہزار ٹن چینی درآمد کی جائیگی

چینی کی قلت دور کرنے کے لئے حکومت کا اہم فیصلہ

راولپنڈی ۱۸ مئی۔ معلوم ہوا ہے کہ پاکستان کی حکومت نے ملک میں چینی کی قلت دور کرنے کے لئے آئندہ سال پچاس ہزار ٹن چینی درآمد کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ اس میں سے ۲۵ ہزار ٹن صاف چینی ہوگی اور باقی ۲۵ ہزار براؤن شوگر ہوگی۔ ایک سرکاری اعلان میں بتایا گیا ہے کہ خشک سالی کے باعث گنے کی پیداوار بری طرح متاثر ہوئی تھی چنانچہ چینی کی متوقع کمی دور کرنے کے لئے حکومت نے پچاس ہزار ٹن چینی درآمد کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ پھلوں کو ڈبوں میں بند کرنے کی صنعت کو چینی کا کوٹہ کم کرنے سے نقصان پہنچنے کا اندیشہ ہے۔ اس لئے اس صنعت کا کوٹہ برقرار رکھا جائے گا۔

جنوبی کوریا کے وزیر اعظم کو گرفتار کر لیا گیا

امریکہ نے باغی فوجی گروہ کو تسلیم کرنے سے انکار کر دیا

ہانگ کانگ ۱۸ مئی۔ پیکنگ ریڈیو نے اعلان کیا ہے کہ جنوبی کوریا کے وزیر اعظم ڈاکٹر جون چانگ اور ان کی کابینہ کے پانچ ارکان انقلابی کمیٹی کے حکم سے گرفتار کر لئے گئے ہیں۔ امریکی سفارت خانہ کے ایک سینیئر افسر نے کہا ہے کہ امریکہ کی حکومت ڈاکٹر جون چانگ کی حکومت کو ہی جنوبی کوریا کی قانونی حکومت سمجھتی ہے۔ اور باغی فوجی ٹولہ غیر قانونی فوجی جماعت ہے۔

پیکنگ ریڈیو نے جنوبی کوریا میں بغاوت کی خبر نشر کرتے ہوئے کہا جنوبی کوریا کی فوج نے سابق حکومت کے انتظامی قانون ساز اور انصاف کے اداروں پر قبضہ کر لیا ہے۔ یہ بھی بتایا گیا ہے کہ انقلابی کمیٹی نے بارہ وزارتوں کا انتظام چلانے کے لئے ۱۴ فوجی افسر مقرر کئے ہیں۔ پیکنگ ریڈیو نے وزیر اعظم اور دوسرے وزراء کی گرفتاری کی جو اطلاع نشر کی ہے ابھی سرکاری طور پر اس کی تصدیق نہیں ہو سکی۔

ٹی بی ہسپتال کیلئے برطانوی امداد

لندن ۲۹ مئی۔ برطانوی حکومت راولپنڈی میں فوجیوں کے ٹی بی ہسپتال کے لئے تقریباً ۶۲ لاکھ ۶۶ ہزار سات سو روپے کی قیمت کا جدید سامان فراہم کرے گی۔ فوجیوں کے لئے ہسپتال عنقریب ہی راولپنڈی میں تعمیر کیا جائے گا۔

حج ۲۳ مئی کو ادا کیا جائیگا

کراچی ۱۸ مئی۔ کراچی میں سعودی عرب کے سفارت خانے نے اعلان کیا ہے کہ سعودی عرب میں ذوالحجہ کا چاند اتوار کو نظر آیا تھا۔ اس لئے حج ۲۳ مئی کو منگل کے روز ادا کیا جائیگا۔ پاکستان میں عید الاضحی جمعہ کے روز منائی جائیگی۔

امراء صاحبان اور دیگر احباب جماعت سے ضروری گزارش

جماعت کی آئندہ تبلیغی ضرورتوں کے پیش نظر امسال مجلس مشاورت میں یہ تجویز رکھی گئی تھی کہ ہر ضلع کی جماعت ۲۵ چندہ دہندگان پر کم از کم ایک میٹرک پاس طالب علم جامعہ احمدیہ میں تعلیم کے لئے بھجوائے۔ چنانچہ نمائندگان نے اس تجویز کو منظور کر لیا تھا۔ اور ساتھ ہی ایک بورڈ کا تقرر کیا گیا تھا جو ان وجوہات کو معلوم کرے۔ جو جامعہ احمدیہ میں کثرت سے طالب علم داخل کرنے میں روک بن رہی ہیں۔ تاکہ ان موانع کو دور کیا جا سکے۔ مجلس مشاورت کے اس فیصلہ کے پیش نظر جملہ امراء صاحبان اور دیگر احباب جماعت سے التماس ہے کہ اولاً وہ اپنی اپنی جماعتوں میں پوری کوشش کرکے جامعہ میں طلباء کو تعلیم حاصل کرنے کے لئے بھجوائیں۔ دوسرے یہ کہ جس دوست کے ذہن میں کوئی مفید تجویز جامعہ احمدیہ کے بارہ میں ہو اس سے بھی مطلع کریں تاکہ جامعہ احمدیہ کی ترقی کے لئے مناسب تجاویز بورڈ کے سامنے رکھی جا سکیں۔

(وکیل التعلیم)

ضروری اعلان

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی منظوری سے اعلان کیا جاتا ہے کہ بڑی بڑی جماعتوں میں جہاں حلقہ وار صدارتیں قائم ہیں۔ مثلاً ربوہ، لاہور، راولپنڈی اور کراچی وغیرہ وہاں آئندہ صدر حلقہ کی مجلس عاملہ میں زعیم خدام الاحمدیہ و زعیم انصار اللہ بھی بطور ممبر شامل ہوں گے۔ احباب نوٹ فرمالیں۔

(ناظر اعلیٰ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ)

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا

ایڈیٹر: روشن دین تنویر بی۔ اے، ایل ایل۔ بی

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۱۹ ـ مئی ۱۹۶۱ء

حضرت مسیح موعودؑ کی نبوّت کا صحیح تصوّر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

پچھلے دنوں "پیغام صلح" میں مولوی صدرالدین صاحب کا ایک مکتوب شائع ہوا تھا جو انہوں نے اپنے کسی ہمخیال کے خط کے جواب میں تحریر کیا تھا۔ مولوی صاحب کے اس مکتوب کی بڑی خوبی یہ ہے کہ اس کو سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے اشد مخالفین نے بھی شائع کیا ہے اور ہفت روزہ ایشیاء نے تو نہ صرف اس کو شائع کیا ہے بلکہ اس پر حاشیہ آرائی بھی کی ہے۔ اور بعد میں بھی اس کا کئی بار ذکر خیر کیا ہے الغرض اس مکتوب کی وجہ سے مخالفین احمدیت کے گھروں میں خوب چراغاں کیا گیا ہے۔ اس لحاظ سے اس کی قدر و قیمت یقیناً "پیغام صلح" والوں کے نزدیک بہت زیادہ ہوگی۔

اس مکتوب میں کیا ہے سو مختصراً سمجھ لیجئے کہ جس بات کو یہ لوگ کئی سالوں سے اچھالنے کی کوشش کر رہے ہیں اور اس سے جماعت احمدیہ کا بال بیکا نہیں کر سکے وہی بات ذرا خاص انداز سے اچھالی گئی ہے۔ بات یہ ہے کہ یہ لوگ کہتے ہیں کہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز نے پنجاب کے فسادات کی تحقیقاتی عدالت میں اپنے بیان میں کہا تھا کہ مسیح موعود علیہ السلام پر ایمان لانا جزو ایمان نہیں ہے۔ اس لئے نبوت کا مسئلہ بھی حل ہو گیا ہے۔ کیونکہ بقول انکے اس طرح حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ نے نبوت کا خود بالشد انکار کر دیا ہے۔

یہ بات ہے جس پر "پیغام صلح" "بغلیں بجا بجا کر" "قادیانی" یا "ربوائی" جماعت کے اپنی سرحد ملانے کی کوشش کر رہا ہے۔ حالانکہ اگر پیغام صلح کو یاد ہو تو سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اپنی خلافت کے آغاز میں ہی ان لوگوں کو اجازت دے دی تھی کہ وہ متنازعہ عقائد کے متعلق اپنے عقائد پر رہتے ہوئے بھی تنظیم احمدیت میں شامل ہو سکتے ہیں چنانچہ کئی دوستوں نے آپ کی بیعت اسی طرح بعد میں کر بھی لی ہے معاملہ تو بہت سیدھا سادھا ہے لیکن چونکہ اس کو بہت الجھا دیا گیا ہوا ہے اور غیر از جماعت دوست ان الجھنوں میں جو عمداً پیدا کر دی گئی ہیں الجھ کر رہ جاتے ہیں اس لئے انکا مولوی صاحب کے مکتوب سے ناجائز فائدہ اٹھانے کی کوشش کرنا کوئی غیر متوقع بات نہیں ہے۔

جہاں تک اصول کا تعلق ہے اس بات سے "پیغام صلح" والے بھی انکار نہیں کر سکتے کہ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا دعوےٰ مستقل نبوت کا نہیں بلکہ امتی نبوت کا ہے ایسی نبوت کا جس سے ختم نبوت پر کوئی زد نہیں پڑتی۔۔ البتہ ان کو "نبی" کے لفظ سے چونکہ "چڑ" ہے اس لئے وہ "امتی نبی" کی اصطلاح سے بھی لرزتے ہیں کہ کہیں "ایشیا" والوں میں جو رسوخ پیدا ہو چکا ہے ختم نہ ہو جائے۔ خیر یہ ان کی مرضی ہے ہم اس بارے میں کوئی دخل نہیں دینا چاہتے۔ البتہ ہم یہاں ایک حوالہ نقل کرتے ہیں۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں:

"نبوت کے متعلق میں آپ کو بتانا چاہتا ہوں کہ سب احمدی حضرت مسیح موعودؑ کو نبی ظلّی ہی مانتے ہیں۔ لیکن چونکہ حضرت صاحب کے درجہ کو اس وقت بہت گھٹا کر دکھایا جاتا ہے۔ اس لئے مصلحت وقت مجبور کرتی ہے کہ آپ کے اصل درجہ سے جماعت کو آگاہ کیا جائے۔ ورنہ اس طرح کے لفظ نبی کے استعمال کو میں خود بھی پسند نہیں کرتا نہ اس لئے کہ آپ نبی نہ تھے بلکہ اس لئے کہ ایسا نہ ہو کچھ مدت بعد بعض لوگ اس سے نبوت مستقلہ کا مفہوم نکال لیں گر یہ صرف چند روزہ بات ہے اور بطور علاج ہے۔ کیونکہ اس وقت بہت سے احمدی حضرت مسیح موعودؑ کے درجہ سے ناواقف ہیں اور اخبار میں بھی بار بار لکھ دیا جاتا ہے کہ آپ آنحضرت صلعم کی شریعت کو منسوخ کرنے نہیں بلکہ پورا کرنے کے لئے آئے تھے۔"

(الفضل ۲ اگست ۱۹۱۴ء نمبر ۲ جلد ۲)

ہمیں امید ہے کہ "پیغام صلح" والے دوست اس حوالہ کو بار بار پڑھیں گے اور اس کو سمجھنے کی کوشش کریں گے۔

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اپنے آپ کو "امتی نبی" کہا ہے اس کا مطلب صاف ہے کہ آپ کی نبوت امت محمدیہ میں شمولیت کے ساتھ مشروط ہے۔ اور امت محمدیہ میں تمام وہ لوگ شامل ہیں جو لا الٰہ الا اللّٰہ محمد رسول اللّٰہ کے دل سے قائل ہیں خواہ وہ آپ کو نبی مانیں یا نہ مانیں خواہ آپ پر ایمان لائیں یا نہ لائیں۔ اس لئے جہاں تک امت محمدیہ کا سوال ہے جو شخص کلمہ گو ہے۔ مگر سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو نہیں مانتا۔ امت محمدیہ میں داخل رہتا ہے۔

باقی رہی یہ بات کہ آپ پر ایمان لانا ضروری ہے یا نہیں سو یہ تو آپ بھی مانتے ہیں کہ مسیح موعود علیہ السلام کو ماننا ضروری ہے یہی بات ہے جو شروع ہی سے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز شروع خلافت سے فرماتے رہے ہیں۔ مندرجہ بالا حوالہ پھر غور سے پڑھئے۔ مگر آپ شروع ہی سے صحیح مفہوم کو غلط رنگ دے کر حضرت امام جماعت احمدیہ اور جماعت کے خلاف شور و غوغا مچاتے چلے جاتے ہیں ذیل میں ہم سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا حوالہ درج کر دیتے ہیں۔ فھو ھذا:۔

"یاد رکھنا چاہئیے کہ اس عاجز نے کبھی اور کسی وقت حقیقی طور پر نبوت یا رسالت کا دعویٰ نہیں کیا۔ اور غیر حقیقی طور پر کسی لفظ کو استعمال کرنا اور لغت کے عام معنوں کے لحاظ سے اس کو بول چال میں لانا مستلزم کفر نہیں۔ مگر میں اس کو بھی پسند نہیں کرتا کہ اس میں عام مسلمانوں کو دھوکہ لگ جانے کا احتمال ہے"

(انجام آتھم حاشیہ صـ۲۷ مطبوعہ ۱۸۹۶ء)

فرمائیے کیا یہی بات نہیں ہے جو سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز نے محولہ بالا حوالہ میں فرمائی ہے۔ اور یہ بھی خیال رکھئے کہ آپ نے یہ بات جیسا کہ حوالے سے ظاہر ہے ۱۹۱۴ء میں فرمائی تھی۔

بھائیو! آپ صرف غلط فہمی کا شکار ہیں آپ صرف لفظ "نبی" سے خوف زدہ ہیں۔ حالانکہ جب اس کے ساتھ "امتی" کا لفظ لازماً لگا دیا جائے تو یہ لفظ ہرگز خوفناک نہیں رہتا۔ "نبوت" فی ذاتہ کوئی ڈرنے کی چیز نہیں ہے۔ جب ایک لاکھ چوبیس ہزار انبیاء علیہم السلام کا سیدنا حضرت خاتم النبیین محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ و آلہٖ وسلم کے ساتھ اس لفظ میں اشتراک ماننا آپ کو مشرک نہیں بنا سکتا تو "امتی نبی" میں کس طرح بنا دیگا جب پہلے انبیاء علیہم السلام آپ کی وساطت کے بغیر نبی بن گئے اور آپ کی "ختم نبوت" کو کوئی نقصان نہیں پہنچا تو آپ کے فیض سے "نبوت" کا حصول کس طرح ختم نبوت کے منافی ہو سکتا ہے اور آپ کو "نبی تراش" کہنے سے آپکی شان کم کیوں ہوتی ہے بلکہ کیوں زیادہ نہیں ہوتی؟ —— کیونکہ اس امر میں کسی "نبی" کو آپ کے ساتھ اشتراک نہیں ہے۔ محض نبوت میں تو ایک لاکھ چوبیس ہزار انبیاء علیہم السلام کا اشتراک ظاہر ہے مگر "نبی تراش" ہونے میں تو ایک کو بھی اشتراک نہیں رہتا۔ یہی تو آپ کی امتیازی خصوصیت ہے آپ غور تو فرمائیے آپ اس سے کیوں ڈرتے ہیں یہ تو فخر کی بات ہے۔

پھر "امتی نبی" کے الفاظ تو خود مسیح موعود علیہ السلام نے اپنے لئے استعمال کئے ہیں۔ بیشک ازالہ اوہام میں سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے محدث کی یہی تعریف کی ہے کہ اس میں امتیت اور نبوت دونوں شانیں پائی جاتی ہیں۔ مگر اس سے آپ کو کوئی فائدہ نہیں پہنچتا بلکہ آپ نے تسلیم کر لیا کہ اگر آپکو محدث بھی کہا جائے گا تو اس طرح آپ کی شان نبوت کو بھی لازماً ماننا پڑے گا۔ کیونکہ محدثیت میں نبوت لازمی جزو ہے پھر آپ یہ کس طرح کہہ سکتے ہیں کہ امتی نبی کے معنی غیر نبی کے ہیں۔ یا امتی نبی نہیں ہو سکتا۔

پیغام صلح نے اپنے اداریہ مورخہ ۱۰ مئی ۱۹۶۱ء میں آیہ کریمہ من یطع اللّٰہ...... کے ہمارے استدلال کو غلط ثابت کرنے کے لئے آیہ کریمہ والذین اٰمنو باللّٰہ ورسلہ پیش کی ہے۔ ان دونوں آیات کو اگر پیش نظر رکھا جائے تو معلوم ہوگا کہ دونوں میں فرق ہے۔ ہم یہاں ان فرق کو چھوڑ کر صرف اتنا پوچھتے ہیں کہ اگر الذین اٰمنوا...... والی آیہ کریمہ امت محمدیہ میں صدیقوں اور شہداء کی پیدائش پر دال ہے تو سوال ہے کہ امت محمدیہ میں اگر نبی نہیں ہوں گے تو کیا صالحین بھی نہیں ہوں گے۔ اس آیہ میں جہاں نبیوں کا ذکر نہیں وہاں صالحین کا بھی ذکر نہیں۔ آپ اس کیلئے شاید کوئی اور آیہ کریمہ پیش کریں گے تو امتی نبوت کے لئے بھی آیات پیش کی جا سکتی ہیں۔

تقریباً تمام مفسرین نے سورہ فاتحہ کے الفاظ انعمت علیھم کی تفسیر کرتے ہوئے آیہ من یطع اللّٰہ کی طرف توجہ دلائی ہے۔ اور سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے بھی ایسا ہی کیا ہے جس کی تفصیل یہاں دینے کی ضرورت نہیں۔ پھر کیا

اھدنا الصراط المستقیم صراط الذین انعمت علیھم۔

کے یہی معنی کافی ہیں کہ اے رب العالمین ہمیں نبیوں۔ صدیقوں۔ شہیدوں اور صالحوں کا رفیق بننے کا راستہ دکھا خود ان نعمتوں سے ہمیں کوئی حصہ نہ عطا کرنا۔

پھر اگر شیخ اکبر محی الدین ابن عربی نے بقول آپ کے فرمایا ہے کہ

کذالک اسم النبی
زال بعد رسول اللّٰہ
صلے اللّٰہ علیہ وسلم

باقی دیکھیں صـ پر

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی اسّی کتابیں بصورت سیٹ شائع ہو رہی ہیں!

کم از کم ایک ہزار ۱۰۰۰ خریداروں کی ضرورت

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں:۔ "خدا تعالےٰ چاہتا ہے کہ ان تمام روحوں کو جو زمین کی متفرق آبادیوں میں آباد ہیں کیا یورپ اور کیا ایشیا ان سب کو جو نیک فطرت رکھتے ہیں توحید کی طرف کھینچے اور اپنے بندوں کو دین واحد پر جمع کرے۔ یہی خدا تعالےٰ کا مقصد ہے۔ جس کے لئے میں دنیا میں بھیجا گیا تم اس مقصد کی پیروی کرو۔ مگر نرمی اور اخلاق اور دعاؤں پر زور دینے سے"۔ (الوصیت)

اے فرزندان احمدیت! اگر تم اس مقصد کو جو حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے مذکورہ بالا عبارت میں جماعت کا قرار دیا ہے حاصل کرنا چاہتے ہو۔ اور اگر تم شیطان پر غالب آنا چاہتے ہو اور اگر تم اپنے آپ کو اور اپنے اقارب کو اور اپنی اولادوں کو شیطان کے حملوں سے محفوظ رکھنا چاہتے ہو تو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی کتب کو پڑھو۔ اور پھر پڑھو اور پھر پڑھو۔ یاد رکھو کہ

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں۔

اس تاریکی کے زمانہ کا نور میں ہوں اور جو شخص میری پیروی کرتا ہے وہ اُن گڑھوں اور خندقوں سے بچایا جائے گا جو شیطان نے تاریکی میں چلنے والوں کے لئے تیار کئے ہیں"

(مسیح ہندوستان میں)

نیز فرماتے ہیں:۔ "جو شخص ہماری کتابوں کو کم از کم تین دفعہ نہیں پڑھتا اُس میں ایک قسم کا کبر پایا جاتا ہے۔"

(سیرت المہدی حصہ سوم)

اور فرماتے ہیں:۔ "وہ جو خدا کے مامور اور مرسل کی باتوں کو غور سے نہیں سُنتا اور اس کی تحریروں کو غور سے نہیں پڑھتا اُس نے بھی تکبر سے ایک حصہ لیا ہے۔ سو کوشش کرو کہ کوئی حصہ تکبر کا تم میں نہ ہو تا کہ ہلاک نہ ہو جاؤ۔ اور تا اپنے اہل وعیال سمیت نجات پاؤ۔"

پس اپنے ایمان کی مضبوطی اور اپنے اہل وعیال کو زمانہ کی زہریلی ہواؤں سے محفوظ رکھنے کے لئے اور اپنے غیر احمدی رشتہ داروں اور دوستوں کی ہدایت کے لئے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی کتب خریدیں۔ خود پڑھیں اور دوسروں کو پڑھنے کی تلقین کریں۔

خوشخبری

مَیں اَب تک یہ خوشخبری پہنچانے سے نہیں رُک سکتا کہ الشرکۃ الاسلامیہ لمیٹڈ ربوہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی اسّی ۸۰ کتب کو ۲۴ جلدوں میں ایک سیٹ کی صورت میں شائع کر رہی ہے تمام جلدیں ایک سائز کی ہونگی اور ہر جلد پانچسو ۵۰۰ صفحات کی ہوگی۔ ۲۴ جلدوں کے پورے سیٹ کی قیمت ۱۹۰ روپے ہے۔ جو دوست پیشگی قیمت ادا کر دیں۔ انہیں ۱۶۰ روپے میں سیٹ دیا جائے گا۔ اور جو دوست پوری قیمت پیشگی یکمشت ادا کر دیں۔ اُن کے اسمائے گرامی اگلی جلد میں شائع کئے جائیں گے اور ان کیلئے دُعا کی تحریک کی جائے گی۔ کیونکہ ماموراِلٰہی کی کتُب کے سیٹ کے وہ اُس وقت خریدار بنے جبکہ دنیا ان رُوحانی خزائن سے بے رغبت تھی۔ اس لئے وہ اللہ تعالیٰ کے نزدیک بھی ثواب کے مستحق ہونگے۔ پیشگی قیمت ادا کرنے والے کیلئے بعض سہولتیں بھی دی جاتی ہیں۔ مثلاً یہ کہ وہ قسطوار ادا کر دیں۔ پہلے ساٹھ ۶۰ روپے ادا کر دیں۔ پھر زیادہ سے زیادہ ماہوار قسط دیتے جائیں اب فیصلہ کیا گیا ہے کہ کاغذ اور دیگر سامان طباعت کی سخت گرانی کے پیش نظر سوا دو سو روپیہ سیٹ کی قیمت مقرر کی جائے۔ لیکن ۱۵ اپریل تک موجودہ قیمت ہی رہے گی۔ اگر ہمیں اس سیٹ کے ایک ہزار ۱۰۰۰ خریدار مل جائیں تو ہم بہت جلد حضرت مسیح موعود علیہ السلام

نئی کتب ۲۳ جلدوں میں شائع کر سکتے ہیں۔ آٹھ جلدیں شائع ہو چکی ہیں۔ نویں جلد زیرِ طبع ہے۔ یاد رہے کہ اس وقت تک نو سو سے زائد خریدار ہو چکے ہیں سو سے کم قریب ہیں۔ اس لئے دوستوں کو چاہیئے کہ ان روحانی خزائن کو جلد حاصل کرنے کی کوشش کریں۔

نوٹ:۔ یاد رہے کہ جلدیں پانچسو صفحات کے لحاظ سے شمار ہوں گی۔

قابلِ تقلید مثال

کراچی کی جماعت نے اس سلسلہ میں نہایت اچھی مثال قائم کی ہے۔ چنانچہ اس جماعت کے مختلف دوستوں نے ڈیڑھ سو (۱۵۰) سیٹ خرید کئے ہیں۔ پھر اُن میں سے تین دوستوں نے جماعت کے مخیّر اور صاحب مال افراد کے لئے ایک قابلِ تقلید مثال قائم کی ہے۔ ان میں سے ایک تو عزیز مکرم مسعود احمد صاحب خورشید ہیں جو جناب مولوی قدرت اللہ صاحب سنوری کے صاحبزادے ہیں۔ آپ نے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی کتب کا پورا سیٹ اپنے لئے اور ایک اپنے والد صاحب کیلئے اور ایک اپنی اہلیہ صاحبہ اور ایک ایک اپنے ہر بچہ کیلئے کل بارہ سیٹ خرید کئے ہیں۔ اور ان کے علاوہ بیرونی مشنوں کے لئے تیرہ سیٹ۔ اسی طرح مکرم جناب شیخ رحمت اللہ صاحب قائمقام امیر جماعت احمدیہ کراچی نے اپنے لئے ایک سیٹ کے علاوہ اپنے والد صاحب مرحوم و مغفور شیخ اللہ دتا صاحب کی طرف سے دس سیٹ خریدے ہیں۔ جو مختلف لائبریریوں میں ان کی طرف سے رکھے جائیں گے اسی طرح مکرم چوہدری نبی احمد صاحب نے پانچ سیٹ خریدے ہیں اور ایک سو ساٹھ روپے کے حساب سے انکی قیمت بھی نقد ادا کر دی ہے اسی طرح کوئٹہ کی جماعت میں سے شیخ محمد حنیف صاحب امیر جماعت احمدیہ کوئٹہ اور ان کے بھائی شیخ محمد اقبال صاحب نے پانچ سیٹ اور ان کے دوست مرزا محمد امین خانصاحب نے بھی پانچ سیٹ خریدے ہیں اور کل قیمت نقد ادا کر دی ہے۔ اللہ تعالیٰ ان سب کو جزائے خیر دے۔ انہوں نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتب کو بے قیاس دولت کا خزانہ سمجھا ہے۔ اور نہ صرف اپنے لئے بلکہ اپنی اولاد کے لئے بھی اس خزانہ کا ان کے پاس ہونا ضروری خیال کیا ہے اسلئے دُعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اُن کے مال میں اور اولاد میں برکت دے اور یہ روحانی خزائن ان کے لئے اور اُن کی آئندہ نسلوں کیلئے باعث خیر و برکت ہوں اور جو دوست ابھی تک ان روحانی خزائن کے حاصل کرنے میں متذبذب ہیں ان کے دلوں میں آسمان سے ان بیش بہا خزائن کو حاصل کرنے کی تحریک فرمائے۔ تا وہ اس نعمتِ عظمیٰ اور لامتناہی دولت سے محروم نہ رہ جائیں۔ اِن ''روحانی خزائن'' کے سیٹ خرید کرنے والوں کی حالت کے مناسب حال کسی شاعر نے کہا ہے ؎

جامے چند دادم جاں خریدم ۔ بحمد اللہ کہ بس ارزاں خریدم

اے فرزندانِ احمدیت! تم لاکھوں کی تعداد میں ہو۔ کیا تم میں ایک ہزار افراد بھی ایسے نہیں جو مرسل یزدانی حضرت مسیح موعود و مہدی معہود علیہ السلام کی پُر از معارف و حکمت کتابوں کے خریدنے کے لئے لبیک کہیں۔ ساٹھ سال کے بعد حضرت اقدس کی جملہ کتابیں ۲۳ جلدوں میں ایک سیٹ کی صورت میں شائع ہو رہی ہیں۔ پھر نہ معلوم کتنے سالوں کے بعد پھر یہ موقعہ میسر آئے پس آج ہی اپنے نام خریداری کے لئے بھجوا دیں۔ ممنون ہونگا اگر امراء جماعت یا پریذیڈنٹ صاحبان یا سیکرٹریان اصلاح و ارشاد اپنی جماعت کو یہ اعلان پڑھ کر سنا دیں۔

تفسیر کبیر مؤلفہ حضرت مصلح موعود ایدہ اللہ الودود

تفسیر کبیر میں قرآن مجید کے مشکل مقامات کا حل جس آسان پیرایہ میں پیش کیا گیا ہے اور کلام اللہ کے جو حقائق و معارف بیان کئے گئے ہیں انکی نظیر متقدمین کی تفاسیر میں تلاش کرنا بے سود ہے اس بے نظیر تفسیر کی جو جلدیں نایاب ہو چکی ہیں وہ اب کسی قیمت پر بھی نہیں ملتیں بعض وقت ایسی درخواستیں بھی ہمارے پاس آتی ہیں جن میں لکھا ہوتا ہے کہ جس قیمت پر بھی مل سکے فلاں جلد ہمارے لئے مہیا کریں مگر وہ نہیں ملتیں۔ پس تفسیر کبیر کی جو جلدیں اسوقت ہمارے پاس موجود ہیں ہم دوستوں کو مشورہ دیتے ہیں کہ قبل اس کے کہ وہ نایاب ہو جائیں انہیں فوراً حاصل کرنے کی کوشش کریں۔

تفسیر کبیر جلد چہارم بغرض اشاعت یہ مناسب سمجھا گیا کہ تفسیر کبیر جلد چہارم جو تین اہم تاریخی سورتوں یعنی سورۂ مریم۔ سورہ طٰہٰ اور سورۂ انبیاء کی تفسیر پر مشتمل ہے جس کی اصل قیمت آٹھ روپے فی نسخہ ہے زیادہ تعداد میں خریدنے والی جماعتوں کو اس پر کمیشن دیا جائیگا۔

۱۔ پچاس نسخے خریدنے والی جماعت کو ڈیڑھ روپیہ فی نسخہ کے حساب سے ۷۵ روپے کمیشن دیا جائیگا

۲۔ ایک سو نسخے پر دو روپے فی نسخہ کے حساب سے دو سو روپے دیا جائے گا۔ ۳۔ اور دو سو یا اس سے زیادہ نسخے پر سوا دو روپے فی نسخہ کے حساب سے ۴۵۰ روپے کمیشن دیا جائیگا

تفسیر کبیر جلد پنجم حصہ اوّل تفسیر کبیر جلد پنجم کی اصل قیمت سات روپے فی نسخہ ہے پچاس نسخے خریدنیوالے کو ایکروپیہ فی نسخہ اور ایک سو نسخہ خریدنے والے کو ڈیڑھ روپیہ فی نسخہ اور دو سو یا اس سے زائد خریدنے والے کو دو روپے فی نسخہ کے حساب سے کمیشن دیا جائیگا۔

تفسیر کبیر جلد ششم جزو چہارم قرآن مجید کی آخری سورتوں کی تفسیر یعنی جلد ششم جزو چہارم جس کی اصل قیمت سوا چار روپے ہے۔ اسکے پچاس نسخے خریدنے پر آٹھ آنے فی نسخہ کے حساب سے ۲۵ روپے اور ایک سو نسخے خریدنے پر دس آنے فی نسخہ کے حساب سے ۶۲ روپے اور دو سو نسخے پر بارہ آنے فی نسخہ کے حساب سے ایک سو پچاس روپے کمیشن دیا جائیگا۔

تفسیر کبیر جلد ششم جزو سوم یہ جلد جو سورۂ والعادیات سے لے کر سورۂ الکوثر تک کی تفسیر پر مشتمل ہے چونکہ اس کی تعداد اب تھوڑی رہ گئی ہے اس لئے اس کی قیمت فی نسخہ سات روپے ہے البتہ پچاس یا پچاس سے زائد نسخے خریدنے والے کو چھ روپے میں دی جائے گی۔

تفسیر کبیر جلد پنجم حصہ سوم یہ جلد سورۃ النمل و سورۃ القصص اور سورۃ عنکبوت پر مشتمل ہے اس کا ہدیہ سات روپے ہے۔ اس کے علاوہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتب میں سے کشتی نوح۔ اسلامی اصول کی فلاسفی۔ تحفہ گولڑویہ۔ اعجاز احمدی ایام الصلح۔ تذکرۃ الشہادتین۔ سرمہ چشم آریہ۔ تذکرہ۔ کلید تذکرہ برائے فروخت موجود ہیں۔ اور حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی تالیفات میں سے تفسیر سورۂ کہف۔ دعوۃ الامیر دیباچہ تفسیر القرآن انگریزی بزبان اردو۔ اسلام میں اختلافات کا آغاز۔ سیرۃ خیر الرسل۔ نبیوں کا سردار مسئلہ وحی نبوت کے متعلق اسلامی نظریہ۔ اسلامک آئیڈیالوجی۔ سیر روحانی جلد اول و دوم۔ تقدیر الٰہی منہاج الطالبین۔ نجات۔ مسیح موعود علیہ السلام کے کارنامے۔ احمدیت یعنی حقیقی اسلام۔ ہستی باری تعالیٰ موجود ہیں۔

جلال الدین شمس

چیئرمین و مینجنگ ڈائرکٹر الشرکۃ الاسلامیہ لمیٹڈ گول بازار ربوہ ضلع جھنگ پاکستان

ملفوظات حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ

ذکر الٰہی اور اس کے آداب

فرمودہ ۲۹ دسمبر ۱۹۴۶ء بعد نماز مغرب بمقام قادیان

قسط نمبر ۲

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے غیر مطبوعہ ملفوظات ہیں جنہیں صیغہ زود نویسی اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے۔

دوسرا حکم

آپؐ نے یہ دیا ہے کہ امام سے پہلے مسجد میں آنے کی کوشش کیا کرو۔ آپؐ نے فرمایا۔ جو امام سے پہلے مسجد میں آتا ہے اور پہلی صف میں بیٹھتا ہے۔ اس کو اتنا ثواب ملے گا جیسے اس نے اللہ تعالیٰ کی راہ میں اونٹ ذبح کیا۔ دوسری صف میں بیٹھنے والے کو گائے کی قربانی کا ثواب ملے گا اور تیسری میں بیٹھنے والے کو بکرے کی قربانی کا ثواب ملے گا۔ چوتھی میں بیٹھنے والے کو مرغی کی قربانی کا ثواب ملے گا۔ اور پانچویں میں بیٹھنے والے کو انڈے کی قربانی کا ثواب ملے گا۔ اب دیکھو اونٹ کی قربانی اور انڈے کی قربانی میں کتنا فرق ہے۔ اور جو مومن رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے اس حکم پر عمل کرتا ہے وہ کتنے

زیادہ ثواب کا مستحق

ہے ایک شخص باقاعدہ امام سے پہلے مسجد میں پہنچتا ہے اور پہلی صف میں جگہ لیتا ہے اور دوسرا ہمیشہ دیر کر کے آتا ہے اور پانچویں صف میں جگہ لیتا ہے۔ تو یہ دونوں اپنی عمر کے آخر میں بظاہر نمازیں پڑھنے والے ہونگے مگر ایک کے لئے لکھا ہوگا کہ اس کی صبح کی نمازوں کے لئے اتنے اونٹوں کی قربانی ظہر۔ عصر۔ مغرب اور عشاء کے لئے اتنے اتنے اونٹوں کی قربانی اور دوسرے کے لئے لکھا ہوگا کہ اس کی پانچوں نمازوں کے لئے ایک ایک انڈے کی قربانی۔ ان دونوں کی نمازوں کے

ثواب میں زمین و آسمان کا فرق

ہوگا ایک کے لئے اس کے ایک سال کی نمازوں کا ثواب اٹھارہ سو اونٹ کی قربانی کے برابر ہوگا۔ اور دوسرے کے لئے ایک سال کی نمازوں کا ثواب اٹھارہ سو انڈے کی قربانی کے برابر ہوگا۔ اس کے علاوہ جہاں آپؐ نے یہ ہدایت فرمائی ہے کہ ہمیشہ پہلی صف میں پہنچنے کی کوشش کرو۔ وہاں یہ بھی فرمایا کہ صفوں کو پورا کیا کرو یعنی اگر اگلی صف میں جگہ ہو تو اس سے پیچھے والی صف میں نہ بیٹھو۔ آپؐ نے فرمایا کہ چونکہ اول صف میں بیٹھنے والے کے لئے زیادہ ثواب ہے۔ اور دوسری میں بیٹھنے کے لئے کم ثواب ہے۔ اگر کوئی شخص

پہلی صف میں جگہ

ہونے کے باوجود دوسری میں بیٹھے گا۔ تو وہ اپنے ثواب کو کم کر دے گا اور اسے اونٹ کی قربانی کی بجائے گائے کی قربانی کا ثواب ملے گا۔ اسی طرح اگر دوسری صف میں جگہ ہوگی۔ مگر کوئی شخص تیسری صف میں بیٹھ جائے گا۔ تو وہ گائے کی قربانی کے ثواب کو ضائع کر دے گا۔ اور بکرے کی قربانی کا ثواب حاصل کر سکے گا۔ پھر بعض لوگ ایسے ہوتے ہیں کہ وہ مسجد میں آ کر ذکر الٰہی کرنے کی بجائے دنیوی باتوں میں مشغول ہو جاتے ہیں اور اپنے ثواب کو ضائع کر دیتے ہیں۔ ویسے تو ایک آدمی سال میں صرف ایک دفعہ یعنی عید الاضحیہ کے موقعہ پر بکرے کی قربانی کر کے ثواب حاصل کرتا ہے۔ مگر یہاں بغیر کسی خرچ کے ہر روز پانچ اونٹوں کی قربانی کا ثواب ملتا ہے۔ مگر اس کو بھی لوگ ضائع کر دیتے ہیں۔ اگر کوئی شخص باقاعدہ پچاس سال تک امام سے پہلے آتا رہا۔ اور صف اول میں جگہ پاتا رہا۔ تو اس کو نوے ہزار اونٹ کی قربانی کا ثواب ملے گا۔ اگر ساری عمر دوسری صف میں بیٹھتا رہا۔ تو اس کو نوے ہزار گائے کی قربانی کا ثواب ملے گا۔ تیسری میں پہنچنے والے کو نوے ہزار بکرے کی قربانی کا۔ چوتھی میں پہنچنے والے کو نوے ہزار مرغی کی قربانی کا۔ اور پانچویں میں پہنچنے والے کو نوے ہزار انڈے کا ثواب ملیگا۔

غرض تھوڑی سی غفلت اور سستی کر کے اور رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی ان حکمت بھری باتوں کو نظر انداز کرنے کے نتیجہ میں

بہت سا ثواب ضائع

ہو جاتا ہے۔

۳۔ پھر رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ جب مسجد میں پہنچ جاؤ تو دنیوی باتوں کو چھوڑ کر صرف ذکر الٰہی میں مشغول ہو جاؤ۔ اب فرض کرو ایک شخص پہلی صف میں تو بیٹھ گیا۔ مگر اس نے دنیوی باتیں کرنی شروع کر دیں۔ تو اس کی اونٹ کی قربانی کا ثواب جاتا رہے گا۔ اور گائے یا بکرے کی قربانی کا ثواب اسے ملے گا۔

(۴) پھر رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ نماز میں ہمیشہ

امام کے پیچھے چلو

اور نماز کے ارکان کی ادائیگی میں کبھی امام سے پہلے جانے کی کوشش نہ کرو۔ عام طور پر دیکھا گیا ہے کہ امام ابھی اللہ اکبر بھی ختم نہیں کر چکا ہوتا۔ تو بعض مقتدی رکوع میں یا سجدہ میں پہنچ جاتے ہیں۔ حالانکہ امام کی اقتدا بہرحال مقدم چیز ہے۔ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے اس کو اتنی اہمیت دی ہے کہ آپؐ نے فرمایا جو شخص امام سے پہلے سجدہ کرتا ہے۔ اس کی شکل قیامت کے دن گدھے کی سی ہوگی۔ اس سے اندازہ لگایا جا سکتا ہے کہ اگر کوئی شخص ساری عمر اسی طرح کرے گا تو اس کی شکل عام گدھے جیسی نہ ہوگی۔ بلکہ نہایت بدصورت گدھے کی سی ہوگی۔ بظاہر یہ ایک چھوٹا سا حکم ہے۔ مگر اس پر عمل نہ کرنے سے کتنا ثواب ضائع ہوگا۔ بلکہ ثواب ضائع ہونے کے علاوہ بدصورت گدھے کی شکل بھی بنے گی اور اگر باقاعدہ اس پر عمل کرے گا۔ تو اسے اتنا ہی زیادہ حسن ملے گا ایک شخص تو رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے حکم کو مان کر اپنے آپکو خوبصورت بناتا ہے۔ اور دوسرا اس کو نظر انداز کر کے اپنے آپکو بدصورت بناتا ہے۔

(۵) اسی طرح رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے

نماز کے متعلق مختلف احکام

دیئے ہیں کہ سجدہ اس طرح کرنا چاہیے رکوع اس طرح کرنا چاہیئے۔ قیام اس طرح ہونا چاہیئے اگر آپؐ کے ان احکام پر عمل کیا جائے۔ تو صحت بھی اچھی رہتی ہے۔ اگر آپؐ کے بتلائے ہوئے طریق پر سجدہ کیا جائے تو سینے کی بھی ورزش ہوتی ہے۔ اور ہاتھوں کی بھی۔ اسی طرح نماز کے بعض اور آداب ہیں۔ نماز میں کلمات کو نہایت آہستگی سے اور ان کے معانی کو سمجھ کر ادا کرنا چاہیئے۔ اب تو مجھے اس قسم کے مشاہدہ کا کبھی موقعہ نہیں ملا۔ جب میں خلافت سے پہلے صفوں میں کھڑے ہو کر نماز پڑھا کرتا تھا۔ تو

میں نے کئی دفعہ دیکھا

کہ لوگ جلدی جلدی بغیر سمجھنے کے نماز ادا کر لیتے تھے۔ اور وہ رکوع اور سجدہ میں اتنی جلدی تسبیحات پڑھتے تھے کہ اگر وہ ذرا اونچی آواز سے پڑھیں تو سننے والا یہ سمجھے کہ وہ بڑبڑا رہے ہیں۔ اور جس طرح ایک زمیندار دانوں کا چھٹا زمین میں دیتا ہے اسی طرح وہ پڑھتے تھے۔ یا ان کی مثال یوں سمجھنی چاہیئے۔ جیسے سردی کے موسم میں ہندو نہاتے ہیں۔ جب وہ پانی اپنے کندھوں پر سے پیچھے پھینکتے ہیں تو خود تھوڑا سا سرک کر آگے ہو جاتے ہیں اور پانی پیچھے چلا جاتا ہے۔ اگر اس قسم کے لوگ معانی کو سمجھ کر پڑھنے کی کوشش کریں۔ تو ان کی اصلاح ہو جائے۔ وہ جب الحمد للہ کہیں تو اس کے معنے سمجھ کر آگے پڑھیں۔ جب رب العلمین پڑھیں تو ان کے معنے سمجھ لیں پھر آگے پڑھیں اسی طرح جو کچھ پڑھیں اس کے معنے بھی سمجھتے جائیں۔ اگر جلدی جلدی پڑھ کر اور بغیر معانی کو سمجھنے کے ان الفاظ پر کوئی گزر جاتا ہے۔ تو اس کا کچھ بھی فائدہ نہیں ہوگا۔

(۶) پھر رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کا یہ بھی حکم ہے کہ جب نماز پڑھ چکو تو

تسبیح و تحمید اور ذکر الٰہی

کرو۔ اللہ تعالیٰ نے نماز سے پہلے وضو رکھا ہے۔ اور اس کے بعد مسجد میں جا کر نوافل یا ذکر الٰہی جو نماز فرض سے پہلے پڑھے جاتے ہیں۔ یہ نوافل اس لئے ہیں کہ کوئی شخص نماز پڑھنے میں جلد بازی سے کام نہ لے۔ جو شخص جلدی نماز پڑھے گا۔ وہ جھٹ پٹ نماز میں سے گزر جائے گا۔ اور اس کے معانی کو نہ سمجھ سکے گا اس لئے نماز سے پہلے اور بعد میں ذکر الٰہی رکھ دیا گیا ہے۔ مثلاً ایک شخص قہقہہ لگا رہا ہو اور کوئی شخص آ کر اس کو خبر دے کہ تمہارا بیٹا فوت ہو گیا ہے تو وہ یکدم قہقہہ سے رُک نہ سکے گا۔ پہلے وہ اپنے قہقہے کو روکے گا اور پھر اس

خبر کو دوبارہ سنکر

اس سے متاثر ہوگا۔ اسی طرح اگر وہ بے اختیار رو رہا ہو۔ اور کوئی دوسرا شخص آ کر کہہ دے کہ پہلی خبر غلط تھی۔ تمہارا بیٹا فوت نہیں ہوا۔ تو وہ رونے سے یکدم نہیں رک سکے گا۔ اسی لئے

نماز کو آہستگی سے ادا کرنے کا حکم

دیا گیا ہے تاکہ پڑھنے والے کے دل میں خشیت الٰہی پیدا ہو اسی طرح نماز کے بعد ذکر الٰہی رکھ دیا تاکہ وہ معاً نماز کو چھوڑ نہ دے اگر نماز پڑھنے والے کے دماغ میں بعد والے ذکر الٰہی کا خیال ہوگا تو وہ نماز کو جلدی ادا نہ کرے گا۔ اصل نماز تو صبح کی دو رکعت مغرب کی تین رکعت اور باقی نمازیں چار چار رکعت کی ہیں مگر ان کے ساتھ پہلے اور بعد میں نوافل رکھ دئے گئے ہیں اور یہ اسی لئے ہیں کہ اصل نماز کی حفاظت ہو سکے اور اگر کسی وجہ سے اس کی اصل نماز میں کوئی نقص واقع ہو جائے تو سنتیں یا نوافل اس کے قائمقام ہو سکیں۔ جس طرح ایک شخص باغ لگاتا ہے تو اس کے آس پاس چاروں طرف اونچی اونچی باڑیا درخت لگاتا ہے۔ اسی طرح بعض لوگ ونڈ بریکر WIND BREAKER لگاتے ہیں تاکہ وہ تیز ہوا کو روک سکیں۔ اگر باغ کے آس پاس ونڈ بریکر نہ ہو تو وہ تباہ ہو جاتا ہے۔ اسی طرح

یہ سنتیں اور نوافل

ونڈ بریکر کا کام دیتے ہیں اور یہ اصل نماز کے لئے باڑ کا حکم رکھتے ہیں اگر ونڈ بریکر ہوگی تو طوفان وغیرہ آنے پر ونڈ بریکر اڑ جائیگی اور اصل کھیت بچ جائیگا۔ اسی طرح سنتیں اور نوافل عبادت کے ونڈ بریکر ہیں تاکہ شیطانی وساوس کی ہوا جب آئے تو ونڈ بریکر یعنی سنتیں اور نوافل اڑ جائیں اور اصل کھیت یعنی فرض نماز بچ جائے اور پھلدار درخت تباہ نہ ہو سکیں غرض رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے اصل نمازوں کے آگے پیچھے ذکر الٰہی مقرر فرمایا کہ اصل نماز بچ جائے۔ آپؐ نے فرمایا جب نماز پڑھ چکو تو ۳۳ دفعہ سبحان اللہ ۳۳ بار الحمدللہ اور ۳۴ بار اللہ اکبر پڑھو یہ تمہاری پچھلی سنتوں کو بچائیگا

(حضور نے فرمایا جو دوست باقاعدہ اس پر عمل کرتے ہیں کھڑے ہو جائیں اس پر دوست کھڑے ہو گئے جو اٹھانوے فیصدی تھے)

فرمایا۔ جب اپنے اپنے گھروں کو واپس جاؤ تو

دوسرے لوگوں کو بھی سمجھاؤ

مجھے ان اٹھانوے فیصدی کھڑے ہونے والے دوستوں کے محافظہ پر بھی شبہ ہے۔ کیونکہ میں نے کئی بار دیکھا ہے کہ ابھی میں مغرب کی نماز کے بعد والی سنتوں میں سے ایک رکعت بمشکل ادا کر چکا ہوتا ہوں کہ دوست ساری نماز ختم کر کے آگے بیٹھنا شروع ہو جاتے ہیں۔ میں دل میں کہتا ہوں کہ ان لوگوں کو نماز ادا کرنے میں بڑی مہارت ہے کہ میری ایک رکعت پڑھنے تک یہ ساری نماز ختم کر لیتے ہیں۔ اس کے علاوہ میں نے یہ تحریک بھی کی تھی اور جمعہ کے خطبات میں بھی اور اس مجلس میں بھی کئی دفعہ دوستوں کو توجہ دلائی ہے کہ نماز کے بعد کم از کم بارہ دفعہ سبحان اللہ وبحمدہٖ سبحان اللہ العظیم اور کم از کم بارہ دفعہ درود شریف ضرور پڑھا کریں اوّل تو

درود شریف زیادہ پڑھنا چاہیئے

ورنہ کم از کم بارہ دفعہ ضرور ہو نماز کے اندر بھی درود شریف پڑھا جاتا ہے مگر جب کوئی نماز کے باہر پڑھے گا اور اس کے معانی پر غور کرے گا تو وہ سمجھے گا کہ میں رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کا احسان اتار رہا ہوں اور اس کے نتیجہ میں اس کے دل میں رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی محبت بڑھے گی۔ اسی طرح جب کوئی شخص سبحان اللہ وبحمدہٖ سبحان اللہ العظیم پڑھے گا تو وہ اللہ تعالےٰ کی نعمتوں کا شکر بجا لائے گا۔

(اس موقعہ پر حضور ایدہ اللہ بنصرہٖ نے فرمایا کہ جو دوست باہر سے آئے ہوئے ہیں اور اس پر باقاعدگی سے عمل کرتے ہیں کھڑے ہو جائیں۔ اس پر دوست کھڑے ہو گئے جو پچاس یا ساٹھ فی صدی تھے) حضور نے فرمایا۔ کسی دوست نے ایک دفعہ مجھ سے کہا تھا کہ بارہ دفعہ درود شریف پڑھنا بہت کم ہے۔ اسلئے سو بار ہونا چاہئے۔ میں نے کہا تھا کہ پہلے بارہ دفعہ تو پڑھیں پھر جب ان کو ذکر الٰہی میں مزا آئے گا۔ خود بخود زیادتی کرتے جائیں گے۔ پس جو دوست پہلے سے اس پر عمل کرتے ہیں وہ زیادہ عمدگی سے پڑھیں اور جو دوست پہلے نہیں پڑھتے وہ اب باقاعدہ شروع کر دیں اور

سب دوستوں کو چاہیئے

کہ وہ اپنے اپنے گھروں میں پہنچکر اپنے گاؤں یا محلہ کے لوگوں کو سنائیں کہ ہم یہ باتیں سنکر آئے ہیں کیونکہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے اس کے متعلق فرمایا ہے کہ جو شخص باقاعدہ اس پر عمل کرتا ہے وہ اپنے نہ کرنے والے ساتھی سے پانچسو سال پہلے جنت میں جائیگا ایک دفعہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس کچھ غرباء آئے اور عرض کیا یا رسول اللہ (صلے اللہ علیہ وسلم) امیر لوگ جہاد کے موقع پر مالی قربانی کرتے ہیں اور زکوٰۃ صدقات وغیرہ بھی دیتے ہیں مگر ہم بوجہ غریب ہونے کے ان تمام سعادتوں سے محروم رہ جاتے ہیں آپ نے فرمایا میں

تم کو ایک گر بتاتا ہوں

اگر تم اس پر عمل کرو گے تو ان سے پانچ سو سال پہلے جنت میں چلے جاؤ گے۔ چنانچہ آپ نے یہی ۳۳ بار سبحان ۳۳ بار الحمدللہ اور ۳۴ بار اللہ اکبر کے باقاعدہ ذکر کرنے کی نصیحت فرمائی۔ وہ غرباء جب اس پر عمل کرنے لگ گئے تو امراء نے بھی اس کے متعلق کہیں سے سن لیا اور انہوں نے بھی اس پر عمل کرنا شروع کر دیا۔ جب غرباء کو اس کے متعلق پتہ چلا کہ امراء نے بھی اس پر عمل کرنا شروع کر دیا ہے تو وہ پھر آپؐ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کیا اب ہم کیا کریں اب تو اس پر امراء نے بھی عمل کرنا شروع کر دیا ہے

آپؐ نے فرمایا

میں امراء کو ذکر الٰہی سے تو منع نہیں کرسکتا پس ذکر الٰہی سے انسان کے اندر نور آتا ہے اور

یہ سب چیزیں ایسی ہیں

جو انسان کے دماغ کو اسفنج بنا دیتی ہیں اور شیطانی وساوس کو دور کر کے خدا کے نور کو کھینچتی ہیں۔ اور انوار الٰہیہ کے نزول میں دن بدن ترقی ہوتی جاتی ہے اس قسم کی اور بھی بہت سی باتیں ہیں مگر چونکہ میرے گلے میں درد کی شکایت ہے اسلئے زیادہ نہیں بول سکتا بہرحال سب دوست اپنے اپنے گھروں میں جا کر لوگوں کو سب

مکرم صوفی علی محمد صاحب مرحوم درویش کا ذکر

جاودانی زندگی ہے موت کے اندر نہاں
گلشنِ دلبر کی راہ ہے وادیٔ غربت کے خار

مورخہ ۵ رمئی کو حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی کے مرسلہ تار سے اطلاع ملی کہ مکرم صوفی علی محمد صاحب درویش ربوہ میں وفات پا گئے ہیں انا للّٰہ وانا الیہ راجعون۔ صوفی صاحب ابتدائے زمانہ درویشی سے قادیان میں مقیم تھے۔ پُر خطر حالات میں بھی انہوں نے بے خوف اور نڈر زندگی بسر کی۔ گذشتہ چند سال سے ان کی صحت بہت کمزور ہو چکی تھی اور ان کے جسمانی قویٰ میں بہت انحطاط پیدا ہو چکا تھا۔ لیکن ان کا حوصلہ اور ہمت بہت بلند تھی دو ماہ پیشتر ان کو کئی جان لیوا عوارض نے گھیر لیا تھا۔ خرابی جگر کی وجہ سے ان کے پیر اور چہرہ متورم ہو چکے تھے نظر بہت کم ہو چکی تھی۔ لیکن جب کبھی بھی ان کی طبیعت کا حال دریافت کیا جاتا۔ وہ بہت پُر زور اور بلند آواز سے یہی کہتے سنائی دیتے

"خدا تعالےٰ کا بہت فضل ہے۔ اس کی بہت رحمت ہے۔"

وفات سے تقریباً ایک ماہ پیشتر اپنے عوارض کے پیش نظر یا کسی مخفی اشارے کی بناء پر وہ کئی بار اس بات کا اظہار کرتے رہے کہ اب ان کی زندگی کا پیمانہ لبریز ہو چکا ہے اور وہ اس فانی دنیا میں صرف چند دن کے مہمان ہیں۔ چنانچہ ایسا ہی وقوع میں آیا۔

مکرم صوفی صاحبؓ کی زندگی کا اکثر حصہ عسرت اور تنگی میں گزرا ہے۔ لیکن باوجود مالی مشکلات کے انہوں نے اپنی اولاد کو دینی اعتبار سے بہت اعلیٰ تعلیم دلوائی مکرم مولوی نذیر احمد صاحب اور مکرم مولوی بشیر احمد صاحب حال مبلغ کلکتہ اور مکرم مولوی نور الحق صاحب انور تینوں مولوی فاضل ہیں ان میں سے اول الذکر پاکستان کے ایک سرکاری سکول میں ٹیچر ہیں ثانی الذکر سلسلہ کے کامیاب مبلغ ہیں اور آجکل کلکتہ میں انچارج مبلغ ہیں۔ مکرم مولوی نور الحق صاحب امریکہ اور بعض دوسرے بیرونی ممالک میں مبشر اسلامی کے طور پر قابل قدر خدمات بجالا چکے ہیں۔ ان کے یہ مخلص فرزند ان کے لئے باقیات الصالحات کے طور پر ہیں

مکرم صوفی صاحب کو قرآن کریم سے والہانہ تعلق اور خاص لگاؤ تھا اونچی اور پُر سوز آواز اور خوش الحانی سے تلاوت کرتے تھے عمر کے آخری مراحل تک بڑے شغف اور رغبت سے کئی کئی گھنٹے تلاوت قرآن کریم کرتے اور سوائے آخری ایک دو ماہ کے جب ان کی نظر جواب دے گئی ان کا یہ محبوب شغل میں وقفہ نہ آنے دیا۔ سکھوں اور ہندوؤں کو تبلیغ اسلام کرتے اور چونکہ قادیان اور اردگرد کے دیہات میں ضلع سیالکوٹ کے پناہ گزین کثرت سے آباد ہیں اور ان میں سے ایک بڑی تعداد صوفی صاحب سے ذاتی طور پر شناسا تھی۔ اسلئے وہ کئی کئی دن قادیان سے باہر رہتے۔ اور اپنے طریق پر تبلیغ کرتے رہتے۔

گزشتہ رمضان میں باوجود نقاہت اور ضعف کے صوفی صاحب نے تمام روزے رکھے اور سر چہ پاؤں متورم تھے اور چلنا پھرنا محال تھا۔ لیکن نماز باجماعت کا التزام نہ چھوڑا۔ اور مسجد مبارک کی چھت پر بھی نمازیں ادا کرتے رہے۔ (باقی ص۸ پر دیکھو)

"غانا میں اشاعتِ اسلام کے مواقع"

مشہور اخبار مانچسٹر گارڈین میں احمدی مبلغین کی قابل قدر مساعی کا ذکر

"کانگو میں انتشار الجیریا میں جنگِ آزادی اور جنوبی افریقہ کی نسلی تعصب و برتری کی پالیسی صرف غانا اور مغربی ممالک کے تعلقات ہی پر اثر انداز نہیں ہوئی۔ بلکہ اس نے غانا میں عیسائیت کو بڑی حد تک متاثر کیا ہے۔ اور محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کے ماننے والوں کو ان حالات میں باشندگانِ غانا کے دلوں تک رسائی حاصل کرنے کا بڑا ہی نادر موقع ملا ہے۔"

یہ ہیں وہ ابتدائی فقرات اس مقالہ کے جو ۱۸ اپریل ۱۹۶۱ء (بروز منگل) کے مانچسٹر گارڈین میں "غانا میں اشاعتِ اسلام کے مواقع" کے عنوان سے شائع ہوا ہے۔ فاضل نامہ نگار نے اپنے تجزیہ میں مذہب و سیاست کی روشنی میں اسلام و عیسائیت کو خوب خوب ہی کھنگالا ہے۔ اور جہاں عیسائیت کو (خواہ وہ کسی بھی رنگ میں ہے) افریقہ میں ایک نہ ایک دن نابود ہو جانے والا نظریہ قرار دیا ہے۔ اسلام کو ایک ترقی پذیر قلوب انسانی کو مسخر کرنے والی تعلیم اور مذہب تسلیم کیا ہے۔

مغرب کا شگوفہ

فاضل مقالہ نگار لکھتا ہے:۔

"سارے افریقہ (بشمول غانا) میں عیسائیت کو "مغرب کا شگوفہ" سمجھا جاتا ہے۔ کیونکہ عیسائیت کو افریقہ میں متعارف کرانے والے پادری، جرمنی۔ سوئٹزرلینڈ اور برطانیہ کے باشندے تھے۔ غانا کے وزیر تعلیم اے۔ جی۔ اے جے دونا ہیمنڈ A.J. DOUNA HAMMOND اپنے آپ کو مارکسسٹ سوشلسٹ کہتے ہیں۔ اسی طرح موجودہ برسر اقتدار پارٹی (کنونشن پیپلز پارٹی) کے ایک عہدہ دار اور وزیر نے بھی ان لوگوں کے "خلوص" پر شبہ کا اظہار کیا ہے جنہوں نے وہاں "عیسیٰ مسیح" کی تعلیمات کو روشناس کرایا۔ ان میں سے بعض ان پادریوں کو مورد الزام ٹھہراتے ہیں کہ ان کے ایک ہاتھ میں بائیبل تھی۔ اور دوسرے ہاتھ میں تلوار"

آگے چل کر مقالہ نگار عیسائیت پر اسلام کی نظریاتی فتوحات کا ذکر کرتے ہوئے لکھتا ہے

" بلاشبہ غانا کے پندرہ لاکھ عیسائی رومن کیتھولک اور پروٹسٹنٹ عیسائی پادریوں کی خدمات فراموش نہیں کر سکتے۔ لیکن ترقی پذیر اسلامی جماعت احمدیہ بھی اشاعتِ اسلام کا کوئی موقعہ ہاتھ سے جانے نہیں دیتی اور گو عیسائی پادریوں نے بھی متعدد سکول کھول رکھے ہیں اور ڈاکٹر نکروما نے ان پادریوں کی خدمات سے اپنے بن کبھی ہچکچاہٹ سے بھی کام نہیں لیا۔ لیکن ایسا معلوم ہو رہا ہے کہ اب وقت کے تیور بدل رہے ہیں۔ احمدیہ جماعت غانا میں جنگِ عظیم اوّل کے وقت سے مصروفِ تبلیغ اسلام ہے اور غانا کا واحد اسلامی تعلیمی ادارہ ہے جس نے سولہ پرائمری مڈل اور سکنڈری سکول کھول رکھے ہیں۔ اس جماعت کے افراد کی تعداد ایک سو ہزار کے لگ بھگ ہے۔ اور غانا بھر میں ان کی ۱۶۳ مسجدیں جن سے مذہبی مکتبوں کا کام بھی لیا جاتا ہے۔ آج سے چھ برس قبل صدر غانا ڈاکٹر نکروما نے اسی جماعت کی سالٹ پانڈ کی مسجد کی رسم افتتاح کی تھی۔ جو غانا بھر میں اپنی نوعیت کی ایک خوبصورت ترین مسجد ہے۔"

بنیادی اسلامی تعلیمات

آگے چل کر اس تبلیغی جماعت (احمدیہ) کے تبلیغی ہیڈ کوارٹرز سالٹ پانڈ اور اس کی کچھ تفصیل دینے کے بعد مقالہ نگار لکھتا ہے کہ اس جماعت نے باشندگانِ غانا کو مندرجہ ذیل باتیں بنیادی طور پر ذہن نشین کرا دی ہیں:

اوّل۔ حضرت مسیحؑ ہرگز خدا کے بیٹے نہیں تھے بلکہ ایک انسان رسول تھے!

دوم۔ حضرت مسیحؑ صلیب پر فوت نہیں ہوئے!

سوم۔ حضرت مسیح مرکر زندہ نہیں ہوئے

چہارم۔ وہ نہ تو آسمان پر گئے ہیں اور نہ ہی اب کہیں سے واپس لوٹ کر آئیں گے!

یہ تعلیمات بشمول اسلام کی دیگر بنیادی تعلیمات کے جلی حروف میں بورڈوں پر کندہ از کے مشن کے ہاؤسوں کے باہر ہر وقت آویزاں رہتی ہیں۔ مشن ہاؤس دو ایکڑ زمین پر ہے جو حکومت غانا نے جماعت احمدیہ کو بطور تحفہ دیا تھا۔ اس میں اسلام کا ایک مبلغ ہر وقت موجود رہتا ہے۔ اور قرآن و حدیث کا درس روزانہ دیا جاتا ہے۔ مسلمانوں کی معتدبہ آبادی شمالی غانا میں ہے۔ جہاں ہر بڑے قصبہ اور گاؤں میں مسلمانوں کی اکثریت ہے ان میں وہ مسلمان بھی شامل ہیں جو فرانسیسی بولنے والی پڑوسی ریاستوں "اپر وولٹا" "مالی" اور "نائیجیریا" وغیرہ سے ہجرت

کو کئے آئے ہوئے ہیں اور اب مستقل طور پر یہیں آباد ہو گئے ہیں۔ گذشتہ سال یکم جولائی کو جمہوری کانسٹی ٹیوشن عمل میں آئی تھی جس کے بموجب کوئی شخص جنسی، نسلی، قبائلی، مذہبی اور سیاسی بناء پر تعصب کا شکار نہیں ہو سکتا۔"

وزارت میں مسلمان

ڈاکٹر نکروما کی کابینہ کے ایک وزیر برائے امور خارجہ مسلمان ہیں۔ مسٹر ممونی باوومیا (MR-MUMUNI BAWUMIA) پرکس اور ہاؤسنگ کے جونیئر وزیر بھی ہیں۔ نیشنل اسمبلی کے ڈپٹی سپیکر الحاج یعقوب تونال کے علاوہ ایک اور مسلمان وزیر جوزف آدم بریماہ ہیں۔ جن کا درجہ وزیر کابینہ سے ذرا ہی کم ہے۔ ان میں سے بعض پیدائشی مسلمان ہیں لیکن ان کی تعلیم و تربیت عیسائی مشنری سکولوں میں ہوئی تھی۔

چھ لاکھ کے قریب بت پرست بھی ہیں ڈاکٹر نکروما خود گو عیسائی ہیں لیکن عملاً کسی مذہب پر بھی یقین نہیں رکھتے۔ ان کی حکومت ہر مذہبی ادارے کی اعانت طلب درخواستوں پر مناسب غور و خوض کرتی ہے اور اس سلسلہ میں عیسائیوں یا مسلمانوں کسی کو بھی دوسرے پر ترجیح نہیں دیتے۔

متحدہ عرب جمہوریہ نے بھی اب فیصلہ کیا ہے کہ اپنے ہر سفارت خانے میں ایک مذہبی امور کا ماہر سیکرٹری مقرر کرنا چاہیے۔ جس کا دوسرا مطلب یہ ہے کہ افریقہ بھر میں (بشمول غانا) اسلام کی تبلیغ و اشاعت اور بھی زور شور سے ہونے والی ہے۔" ترجمہ شہریار (از بیروت)

(بشکریہ ہفت روزہ "لاہور" لاہور)

فارمہائے اصل آمد

(حصہ آمد کے موصی احباب کے لئے)

گذشتہ سال (یکم مئی ۱۹۶۰ء تا ۳۰ اپریل ۱۹۶۱ء) کی اصل آمد معلوم کرنے کے لئے حصہ آمد کے موصی احباب کی خدمت میں فارم اصل آمد بھیجے جا رہے ہیں اور درخواست کی جاتی ہے کہ جن احباب کو یہ فارم مل جائے وہ اسے براہ مہربانی پُر کر کے پندرہ دن کے اندر اندر دفتر کو واپس ارسال فرما دیں۔ اور مندرجہ ذیل امور کو مدنظر رکھیں:۔

(۱) اس فارم پر آپ سے یکم مئی ۱۹۶۰ء سے ۳۰ اپریل ۱۹۶۱ء تک کی اصل آمد دریافت کی جا رہی ہے۔ سال رواں کی متوقع آمد معلوم نہیں کی جا رہی۔

(۲) اس فارم کو پُر کرنا اس لئے ضروری ہے کہ تا آپ کو اطلاع دی جا سکے کہ آپ نے اپنی وصیت کے مطابق گذشتہ سال کا حصہ آمد ادا کر دیا ہے یا آپ کے ذمہ کچھ بقایا ہے یا آپ کا فاضل ہے۔

(۳) فقرہ نمبر ۲ سے صاف ظاہر ہے کہ بغیر فارم پُر کرنے کے یہ مقصد حاصل نہیں ہو سکتا اور نہ ہی آپ کا گذشتہ سال کا حساب مکمل ہو سکتا ہے۔

(۴) بعض احباب نے گذشتہ سال کے علاوہ کئی گذشتہ سالوں کے فارم بھی پُر نہیں کئے۔ ان کو ان سارے سالوں کے فارم پُر کرنے کے لئے بھیجے جا رہے ہیں اور ان سے التماس کی جاتی ہے کہ وہ ہر سال کے فارم پُر کر کے واپس کریں۔ کیونکہ ان کا حساب وصیت ان کے سارے سالوں کا نامکمل پڑا ہے اور یہ بات بہت ناپسندیدہ بلکہ قابل اعتراض ہے کہ موصیوں کا حساب کئی کئی سالوں تک محض اس وجہ سے تشنۂ تکمیل رہے کہ وہ فارم پُر نہیں کرتے۔

(۵) یہ بات بھی یاد رکھنی چاہیئے کہ جو موصی دوست یہ فارم پُر نہیں کرتے یا پُر کرنے میں بغیر کسی معقول وجہ کے تاخیر کرتے ہیں قاعدہ کے مطابق مجلس کارپرداز ان کی وصیتوں پر منسوخی کے لئے غور کر سکتی ہے گو وہ چندہ وصیت اپنی دانست میں پورا ادا کر رہے ہوں۔

اس سے اس فارم کو پُر کرنے کی اہمیت ظاہر ہے۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز بہشتی مقبرہ۔ ربوہ)

پاکستان نیوی میں مستقل کمشن

امتحان داخلہ برائے کیڈٹس پاکستان نیوی ۸ تا ۱۱ ۹/۶۱ کراچی۔ لاہور۔ راولپنڈی پشاور۔ ڈھاکہ۔ چٹاگانگ میں۔ شرائط:۔ انٹرمیڈیٹ (فزکس و ریاضی) یا سینئر کیمبرج عمر ۱ ۸/۶۱ کو ۱۷ تا ۲۰ فارم درخواست آرمی یا نیوی ریکروٹنگ سنٹر سے یا نیول ہیڈ کوارٹرز (ایجوکیشن ڈائرکٹریٹ) سے طلب ہو۔ درخواست کے لئے آخری تاریخ ۲۰ ۶/۶۱

(پاکستان ٹائمز ۱۱ ۵/۶۱) (ناظر تعلیم ربوہ)

ہر صاحب استطاعت احمدی کا فرض ہے کہ الفضل خود خرید کر پڑھے

وصولی چندہ وقف جدید سال چہارم

مندرجہ ذیل احباب کرام نے اپنا چندہ ادا فرمایا ہے۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء

(ناظم مال وقف جدید۔ ربوہ)

- مکرم محمد سلیمان صاحب ڈھاکہ ۶۵-۰۰
- نذیر احمد صاحب ڈسکہ سیالکوٹ ۵۱-۸
- مسز خانصاحب حسن باڈہ لاڑکانہ ۲۵-۶
- چوہدری شاہ دین صاحب چیاپٹ
- نواب شاہ معرفت اہلیہ صاحبہ ۲۵-۲۲
- چوہدری نور الدین صاحب " ۲۵-۱۴
- چوہدری شمس الدین صاحب " ۰-۱۸
- چوہدری نذیر احمد صاحب " ۵۰-۱۴
- چوہدری نذیر احمد صاحب بی اے ایف ۰-۶
- محمد مہربان صاحب کمپونڈر " ۰-۶
- چوہدری ناصر احمد صاحب " ۰-۸
- چوہدری غلام رسول صاحب " ۰-۱۷
- بشیر احمد۔ محمود احمد عبدالرزاق صاحبان چک نمبر ۳۲۷ فورٹ عباس ۰۰-۱۰
- عبدالعزیز صاحب گھوٹ گجرات ۰۶-۶
- ڈاکٹر عبدالعزیز صاحب دارالصدر جنوبی ربوہ ۰۶-۶
- چوہدری محمد بخش صاحب دارالرحمت وسطی ربوہ ۰۰-۶
- بشیر محمد صاحب مال ملزم ناتو ڈوگر ۰-۶
- ملک محمد الدین صاحب سب انسپکٹر ریٹائرڈ خانپور ۰-۶
- حضرت پیر افتخار احمد صاحب مرحوم بذریعہ پیر جلیل احمد صاحب ربوہ ۰۰-۳
- مشتاق احمد صاحب چمبڑ حیدرآباد ۰۰-۶
- فتح دین صاحب چک نمبر ۱۰۰ لائلپور ۰-۶
- محمد خانصاحب ۶/۱۱-L منٹگمری ۰۰-۶
- غلام حیدر صاحب " ۰-۴
- غلام نبی صاحب بھوڑ چک نمبر ۱۸ ۲۵-۶
- رحمت اللہ صاحب چمبڑ حیدرآباد ۲۵-۶
- عبدالرحیم صاحب " ۰-۱۰
- محمد رفیع صاحب چندر کے منگولے سیالکوٹ ۰-۴
- ناظر احمد صاحب " ۰-۶
- چوہدری محمد خانصاحب " ۱۲-۳
- غلام حیدر صاحب " ۰-۶
- مائی بڈھی صاحبہ " ۰-۶
- حکیم محمد شریف صاحب " ۰-۲
- چوہدری غلام اللہ صاحب " ۰-۱۲
- حاجی اللہ بخش صاحب " ۰-۶
- چوہدری غلام احمد صاحب نمبردار " ۰-۶
- چوہدری محمد ابراہیم صاحب " ۰-۶
- محمد بشیر احمد صاحب " ۰-۴
- فیض احمد صاحب " ۰-۲
- میاں محمد حسین صاحب کھیوڑی پور سیالکوٹ ۰-۶
- سردار نمبردار صاحب " ۰-۳
- محمد اسمٰعیل صاحب دکاندار " ۰-۳
- محمد علی چراغ دین صاحب ۰-۳
- مکرم چوہدری محمد حسین صاحب خانکی ڈھ ضلع گوجرانوالہ ۰-۱۰۰

عسر اور یسر ہر دو حالت میں اللہ تعالیٰ کے گھر کا خیال رکھنے والے مخلصین

ارشاد نبوی صلے اللہ علیہ وسلم کے مطابق تعمیر مساجد میں حصہ لینا صدقہ جاریہ کا حکم رکھتا ہے۔ اس سلسلہ میں تازہ فہرست درج ذیل ہے۔ قارئین کرام سے ان سب کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

- ۱۹۱ مکرم جناب محمد اکرم صاحب محاسب گوجرانوالہ (از احباب جماعت) ۰۰-۵۴
- ۱۹۲ " شیخ فضل الرحمٰن و محمد اقبال صاحبان سرگودھا شہر ۰۰-۴۴
- ۱۹۳ " شیخ لطیف الرحمٰن صاحب و رانا نذیر احمد صاحب دھرم پورہ لاہور ۰۰-۱۵
- ۱۹۴ " ایس ناصر احمد صاحب انگلستان حال ربوہ ۰۰-۲۵
- ۱۹۵ " میاں عزیز الدین صاحب گکھیانہ شہر ۰۰-۵۰
- ۱۹۶ " احسان اللہ صاحب احمد آباد اسٹیٹ سندھ (از احباب جماعت) ۷۵-۳۶
- ۱۹۷ " محمد یوسف صاحب لاڑکانہ سندھ۔ ۰۰-۱۰
- ۱۹۸ " فضل محمد خانصاحب باڈہ " ۰۰-۲۰
- ۱۹۹ محترمہ نظام بی بی صاحبہ چک نمبر ۹۵ شمالی سرگودھا ۰۰-۲۵
- ۲۰۰ مکرم صوبیدار غلام رسول صاحب کانگو ۷۵-۵۱
- ۲۰۱ " شیخ محمد احمد صاحب لائلپور شہر (از احباب جماعت) ۲۵-۱۹
- ۲۰۲ " غلام قاسم صاحب چک نمبر ۱۶۶ نہر مراد " ۰۰-۲۶
- ۲۰۳ " اساتذہ تعلیم الاسلام پرائمری سکول ربوہ سالانہ ترقی ۵۵-۳۱
- ۲۰۴ مکرم میاں محمد حسین صاحب مردان (از احباب جماعت) ۰۰-۱۰
- ۲۰۵ " حکیم جلیل احمد صاحب دہاڑی منڈی " ۰۰-۱۰

(وکیل المال اول تحریک جدید۔ ربوہ)

ایک خواب ——— اور ——— اس کی تعبیر

جزاء الاحسان کے طور پر اپنے مرحوم رشتہ داروں کیلئے دائمی دعاؤں کا انتظام

ہمارے مخلص دوست مکرم ملک محمد شفیع صاحب نوشہری دارالرحمت وسطی ربوہ اپنی چٹھی مورخہ ۵/۸/۶۱ میں تحریر فرماتے ہیں:۔

"میرے والد صاحب مرحوم شیخ میر محمد صاحب جو ۱۹۱۰ء میں وفات پا چکے ہیں ۵/۶ اپریل ۱۹۶۱ء کی درمیانی رات خواب میں مجھے ملے۔ ایک رقعہ دیتے ہیں۔ جس میں مرقوم ہے کہ میرے والد صاحب کے لئے (یعنی خاکسار کے دادا جان) ستر (۷۰/-) روپیہ دے دو۔ میں نے یہ خواب حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ کی خدمت میں لکھ کر اجازت چاہی کہ یہ رقم مسجد احمدیہ فرینکفورٹ (جرمنی) کے لئے دیدوں۔ حضور نے اجازت فرمائی ہے۔ لہٰذا یہ رقم مبلغ (۷۰/-) روپیہ آج خزانہ صدر انجمن احمدیہ میں اپنے دادا جان مرحوم شیخ مراد علی صاحب نوشہرہ ککے زئیاں ضلع سیالکوٹ کی طرف سے برائے مسجد فرینکفورٹ جمع کرا دئے ہیں۔"

احباب دعا فرما دیں کہ اللہ تعالیٰ ملک صاحب موصوف کی اس قربانی کو قبول فرمائے اور ان کے والد اور دادا جان مرحوم کے درجات کو بلند فرما کر جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے۔ آمین

(وکیل المال اول تحریک جدید ربوہ)

تحریک جدید اور خدام کا فرض

ہر قوم کے نوجوان اس کی ترقی و فلاح کے علمبردار ہوتے ہیں تحریک جدید کے ذریعہ جو کام اس وقت اکناف عالم میں ہو رہا ہے۔ اس کی اہمیت خدام سے پوشیدہ نہیں۔ اس عظیم الشان کام میں مالی پہلو کی اہمیت بالکل واضح ہے۔ پس تحریک جدید کو مالی طور پر مضبوط بنانا ہر احمدی نوجوان کا فرض ہے۔ حضور خدام کو اس اہم فرض کی طرف متوجہ کرتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

"میں نے صدر مجلس خدام الاحمدیہ کا بار اسی لئے اٹھایا ہے تا جماعت کے نوجوانوں کو دین کی طرف توجہ دلائیں سو میں سب سے پہلے ان کے سپرد یہ کام کرتا ہوں اور امید رکھتا ہوں کہ وہ اپنے ایمان کا ثبوت دیں گے اور آگے سے بڑھ چڑھ کر حصہ لیں گے۔ اور کوئی نوجوان ایسا نہیں رہے گا۔ جو دفتر دوم میں شامل نہ ہو اور کوشش کریں۔ کہ ساری کی ساری رقم وصول ہو جائے۔" (الفضل ۲ر دسمبر ۱۹۳۹ء)

تمام مجالس خدام الاحمدیہ کو ہدایت کی جاتی ہے کہ وہ تحریک جدید کے چندوں کی وصولی کی طرف توجہ دیں۔ اور زیادہ سے زیادہ نوجوانوں کو اس تحریک میں شامل کریں۔

(مہتمم تحریک جدید خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

اعلان دارالقضاء

مکرم چوہدری غلام نبی صاحب کی اپیل بمقدمہ چوہدری غلام نبی صاحب بخلاف چوہدری عبدالباری صاحب کی سماعت بتاریخ ۲۸ مئی ۱۹۶۱ء بروز اتوار بوقت ۹½ بجے صبح کی جائے گی۔ چونکہ مکرم چوہدری عبدالباری صاحب بی۔ اے ٹیوب ویل ٹریڈرز محمد بلڈنگ ریلوے روڈ ملتان شہر کو معمولی طور سے اطلاع نہیں دی جا سکی۔ اسلئے بذریعہ اخبار ان کو اطلاع دی جاتی ہے کہ وہ تاریخ مقررہ پر تشریف لا کر پیروی کریں۔ ورنہ سماعت یکطرفہ کی جا سکے گی۔

(ناظم دارالقضاء ربوہ)

درخواست دعا

میری لڑکی سائرہ بیگم سخت بیمار ہے۔ احباب اس کی صحت یابی کے لئے دعا کریں۔

(محمد امین صراف قلعہ صوبا سنگھ براستہ بادو ملہی سیالکوٹ)

ایران میں ۳۳ جرنیل اور ۲۷۰ کرنل ریٹائر کر دیئے گئے

تہران ۱۷ مئی ایران کے نئے وزیر اعظم ڈاکٹر علی امینی نے ایک پریس کانفرنس میں اعلان کیا کہ ایران میں ۳۳ جرنیل اور ۲۷۰ کرنل ریٹائر کر دیئے گئے ہیں۔ اس کے علاوہ تیس اعلیٰ افسروں/احکام کو گرفتار کر لیا گیا ہے۔

ایران کے نئے وزیر اعظم ڈاکٹر علی امینی نے تہران میں ایک پریس کانفرنس میں کہا کہ سابق وزیر اعظم ڈاکٹر منوچہر اقبال سفیر کی حیثیت سے لندن نہیں جائیں گے۔ آپ نے بتایا تاہم ڈاکٹر اقبال حکومت کی اجازت سے کل صبح یورپ روانہ ہو گئے۔ اگر سپریم کورٹ نے سابق انتخابات میں بیجا بدعنوانی کے سلسلہ میں ڈاکٹر اقبال کی جوابطلبی ضروری سمجھی تو انہیں مقدمے کی سماعت کے دوران واپس بلا لیا جائیگا اگر ڈاکٹر منوچہر اقبال واپس نہ آئے تو .... ان کی عدم موجودگی میں ان کے خلاف مقدمہ چلایا جائے گا۔

وزیر اعظم ایران نے کہا " ایران اپنے تمام بین الاقوامی معاہدوں کا احترام کرے گا ڈاکٹر علی امینی نے بعض غیر ملکی اخبارات کی اس اطلاع کی تردید کی ہے کہ ایران سنٹو سے الگ ہو جائے گا۔

آٹے کی نئی قیمتوں کا اعلان

لاہور ۱۷ مئی۔ صوبائی حکومت نے آٹے کی زیادہ سے زیادہ نئی ایکس مل قیمتوں کا اعلان کر دیا ہے۔ مغربی پاکستان کی ملوں کو ہدایت کی گئی ہے کہ وہ نئی قیمتوں کے مطابق آٹا فروخت کریں۔ نئی قیمتیں پیر کے روز سے نافذ کی گئی ہیں

اضلاع حیدر آباد۔ خیرپور۔ ملتان۔ ڈیرہ [illegible]۔ منٹگمری اور سرگودھا میں آٹے کی نئی قیمتیں ۱۶ روپے ۳ پیسے فی من۔ اضلاع لاہور، سکھر۔ گجرات۔ گوجرانوالہ میں ۱۶ روپے ۳۴ پیسے فی من۔ ضلع راولپنڈی ۱۶ روپے ۷۴ پیسے فی من۔ اور اضلاع پشاور اور کوہاٹ میں ۱۶ روپے ۵۲ پیسے فی من ہوں گی ان نرخوں میں بوری کی قیمت بھی شامل ہے اور یہ اس آٹے کے نرخ ہیں جس میں ۲۰ فیصد دیسی گندم اور ۸۰ فیصد درآمد کردہ گندم ملی ہوئی ہے

پاکستان میں ٹریکٹروں سکوٹروں اور بائیسکل کے کارخانے قائم کئے جائیں گے

حکومت پاکستان جرمن صنعت کاروں کی تجاویز پر غور کر رہی ہے

راولپنڈی ۱۷ مئی۔ مغربی جرمنی کے متعدد سرمایہ کاروں نے پاکستان میں ٹریکٹروں سکوٹروں بائیسکلوں بجلی کی موٹروں اور مشینی اوزار کے کارخانے قائم کرنے کے لئے حکومت کو تجاویز پیش کی ہیں۔

اس کا انکشاف آرڈیننس فیکٹری کے ریذیڈنٹ ڈائریکٹر میجر جنرل امراؤ خاں نے کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ان کے دورہ مغربی جرمنی کا خاص مقصد یہ تھا کہ وہاں صنعت کاروں سے بات چیت کریں کہ جو پاکستان میں شہری ضروریات پوری کرنے کے لئے صنعتیں قائم کرنا چاہتے ہیں۔ آپ نے کہا کہ جرمن سرمایہ کاروں نے میری تجاویز پر بہت اچھے ردعمل کا اظہار کیا ہے۔ اور انہوں نے جو تجاویز پیش کی ہیں ان پر حکومت غور کر رہی ہے۔ جس کے بعد وہ آخری منظوری دے گی۔

ایک سوال پر جنرل امراؤ خاں نے کہا کہ حکومت سے یہ درخواست پہلے ہی کی جا چکی ہے کہ وہ واہ انڈسٹریز کو زمین مہیا کرے تاکہ وہ فیکٹریوں کے قیام کے لئے مختلف فرموں کو دی جا سکے۔ آپ نے کہا اس مقصد کے لئے چونکہ زمین موجود ہے اس لئے کارخانوں کے قیام میں نسبتاً کم وقت لگے گا۔

کراچی سے جدہ تک ریڈیو ٹیلیفون سروس

راولپنڈی ۱۷ مئی ڈائریکٹر جنرل ڈاک و تار نے اعلان کیا ہے کہ عازمین حجاز کے لئے کراچی سے جدہ تک ریڈیو ٹیلیفون کے سلسلہ میں روزانہ گیارہ بجے سے ایک بجے دوپہر تک توسیع کر دی گئی ہے۔

اکالیوں کی گرفتاریوں کا امکان

جنڈی گڑھ ۱۷ مئی۔ مشرقی پنجاب پولیس نے امرتسر لدھیانہ۔ پٹیالہ اور صوبہ کے دوسرے شہروں میں جہاں اکالی دل کی پوزیشن مضبوط ہے اکالی کارکنوں کی فہرستیں تیار کرنے کا کام شروع کر دیا ہے۔ صوبائی حکومت کی ہدایت پر یہ اقدام ماسٹر تارا سنگھ کے اس اعلان کے بعد شروع کیا گیا کہ اکالی دل پنجابی صوبہ کی جدوجہد جاری رکھے گی

اکالی لیڈر نے یہ اعلان پنڈت نہرو کی طرف سے پنجابی صوبہ کا مطالبہ مسترد کرنے کے بعد کیا تھا۔ اکالی لیڈروں کی گرفتاریاں کسی بھی وقت شروع ہونے کا امکان ہے۔ گرفتاری سے بچنے کے لئے اکالی دل م...

...سے کوئی ایک سو سرگرم کارکن روپوش ہو گئے ہیں۔

اس سال ایک لاکھ بیس ہزار ٹن عمدہ چاول برآمد کیا جائیگا

اس وقت تک ایک لاکھ دو ہزار ٹن چاول خریدا جا چکا ہے

لاہور ۱۷ مئی۔ مغربی پاکستان سے برآمد کے لئے اس فصل کا ایک لاکھ ٹن عمدہ چاول خریدنے کی مہم میں توقع سے زیادہ کامیابی ہوئی ہے۔ اور حکومت اس وقت تک ایک لاکھ دو ہزار ٹن چاول خرید چکی ہے۔

اس کا انکشاف کرتے ہوئے مغربی پاکستان کے ایڈیشنل سیکرٹری اور ڈائریکٹر فوڈ عبدالحمید نے ایک انٹرویو میں کہا کہ حکومت عمدہ قسم کے چاول کی خریداری جاری رکھیگی تاکہ اس کی برآمد سے زیادہ زرمبادلہ کمایا جا سکے انہوں نے توقع ظاہر کی کہ موجودہ فصل کے آخر تک ایک لاکھ بیس ہزار ٹن چاول حاصل کر لیا جائے گا۔

مسٹر عبدالحمید نے انکشاف کیا ہے کہ اس سال سب سے زیادہ یعنی اکسٹھ ہزار ٹن باسمتی اور سیلا باسمتی چاول خریدے گئے۔ اکیس ہزار ٹن بیگمی چاول بھی خریدا گیا۔ اس کے بعد پرمل ہنسراج اور مشکن اقسام کے چاول کے نمبر آتے ہیں۔ ان اقسام کے بیس ہزار ٹن چاول کی خریداری ہوئی

ایک سوال کے جواب میں مسٹر عبدالحمید نے بتایا کہ سب سے زیادہ چاول ضلع گوجرانوالہ میں خریدا گیا۔ اس ضلع میں کل چونسٹھ ہزار ٹن چاول خریدا گیا۔ جس میں چالیس ہزار ٹن باسمتی تیرہ ہزار ٹن پرمل اور گیارہ ہزار ٹن پرمل چاول شامل ہے۔ اس کے بعد ضلع شیخوپورہ میں پچیس ہزار ٹن چاول خریدا گیا۔ اس میں جو دو ہزار ٹن باسمتی، سات ہزار ٹن پرمل اور باقی بیگمی چاول شامل ہے۔ سیالکوٹ اور گجرات کے اضلاع میں بالترتیب دس ہزار اور تین ہزار ٹن چاول خریدا گیا۔ باقی چاول سابق پنجاب کے دوسرے اضلاع سے خریدا گیا۔

برآمد کے لئے جو چاول کراچی بھجوایا گیا۔

اس کا ذکر کرتے ہوئے صوبائی ڈائریکٹر فوڈ نے کہا۔ اب تک اس مقصد کی تکمیل کے لئے چودہ ہزار ٹن جو چاول خریدا گیا تقاوہ پہلے ہی بھجوایا جا چکا ہے۔ باقی چاول بھی عنقریب روانہ کر دیا جائے گا۔ اب تک جو چاول کراچی بھیجا گیا ہے۔ اس کے علاوہ بھی گیارہ ہزار ٹن پرمل چاول کراچی روانہ کیا گیا۔

بھارت کو جلد سمجھوتے کی امید ہے

نئی دہلی ۱۷ مئی۔ بھارت کے تیل اور ایندھن کے وزیر مسٹر کیشو دیو مالویہ نے بتایا کہ انہیں سوئی گیس کی بہم رسانی کے متعلق پاکستان سے جلد سمجھوتے کی امید ہے انہوں نے پاکستان کے ایندھن بجلی اور قدرتی وسائل کے وزیر مسٹر ذوالفقار علی بھٹو کے ایک بیان کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ میں دونوں حکومتوں کی حالیہ بات چیت سے مطمئن ہوں اور خیرسگالی کے جذبے سے کام لیا جائے تو کوئی وجہ نہیں کہ سمجھوتہ نہ ہو جائے مسٹر مالویہ نے کہا کہ ابتدائی بات چیت کامیاب ثابت ہوئی ہے اور مجھے امید ہے کہ گیس کی قیمت اسے مہیا کرنے کی جگہ اور قیمت کی ادائیگی کے طریق کار کے سلسلہ میں جلد فیصلہ کر لیا جائے گا۔ بھارت نے پاکستان سے تین نکات کے بارے میں وضاحت طلب کی ہے اور اس کا جواب موصول ہونے کے بعد توقع ہے کہ بھارت کا ایک وفد پاکستان کا دورہ کرے گا۔ سٹیٹسمین کی اطلاع میں کہا ہے کہ بھارت دس سے بیس کروڑ مکعب فٹ گیس یومیہ حاصل کرنے کے لئے بات چیت کر رہا ہے۔

گورنر نارووال آئینگے

رعیہ خاص ۔ ڈاک سے گورنر مغربی پاکستان ملک امیر محمد خاں عنقریب تحصیل نارووال کے دورے پر آ رہے ہیں۔ آپ رعیہ خاص اور بدوملہی بھی آئیں گے۔

حضرت بھائی عبدالرحمٰن صاحب قادیانی

دس ہزار اشخاص کے برابر

حضرت بھائی جی کو سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ نے دس ہزار اشخاص کے برابر قرار دیا تھا۔ ایسے بزرگ شخصیت کے سوانح (جو اصحاب احمد جلد نہم میں زیر طبع ہیں) قربانی، فدائیت اور اخلاص کا مرقع ہیں۔ اپنے لئے ابھی سے ایک جلد کا رقم بھجوا کر ریزرو کرا لیجئے

اصل قیمت مع ڈاک ۴/۳ روپے اس اعلان کے حوالے سے رقم بھجوانے پر لائبریریوں طلبہ اور غرباء اور اہالیان ربوہ سے سوا دو روپے اور عوام سے اڑھائی روپے ترسیل رقم کا پتہ:

ملک صلاح الدین ایم اے قادیان/ رشید احمد شریف احمدیہ بلڈ پو دارالرحمت شرقی ربوہ

قبر کے عذاب سے بچو!

کارڈ آنے پر مفت

عبداللہ الہ دین سکندر آباد دکن

دوائی فضلِ الٰہی
جس کے استعمال سے بفضلہ تعالیٰ اولادِ نرینہ پیدا ہوتی ہے
مکمل کورس سولہ روپے
دواخانہ خدمتِ خلق رجسٹرڈ
گولبازار ربوہ

"لاؤس سے تمام غیر ملکی افواج واپس بلالی جائیں"

جنیوا کی بین الاقوامی کانفرنس میں امریکہ کی تجویز

جنیوا ۱۸ رمئی امریکی وزیر خارجہ نے کل لاؤس کی بین الاقوامی کانفرنس میں یہ تجویز پیش کی کہ لاؤس سے تمام غیر ملکی فوجیوں کو واپس بلالیا جائے۔ امریکی وزیر خارجہ نے کہا کہ فوجی عملہ کو واپس بلانے کے فیصلہ کا اطلاق سب پر یکساں طور پر ہونا چاہئے۔ انہوں نے جنگ بندی کے فیصلہ کی خلاف ورزیوں کو جنیوا کانفرنس کے لئے خطرناک قرار دیا۔

امریکی وزیر خارجہ مسٹر ڈین رسک نے کہا کہ لاؤس کے مسئلہ پر قابو پانے کی غرض سے سب سے پہلے جنگ بندی کی خلاف ورزیوں کی روک تھام کے لئے مناسب اقدامات کئے جائیں۔ مسٹر ڈین رسک نے لاؤس کا مسئلہ حل کرنے کے لئے بعض تجاویز پیش کیں۔

(ا) لاؤس کی موثر غیر جانبداری کی ایسی تعریف کی جائے جو چودہ ملکوں کی بین الاقوامی کانفرنس کے تمام شرکاء کے لئے قابل قبول ہو (۲) غیر جانبداری کو برقرار رکھنے کے لئے موثر ادارہ کا قیام (ایک امریکی ترجمان نے اس تجویز کی وضاحت کرتے ہوئے کہا کہ اس کا مقصد کنٹرول کے انتظامات میں لاؤس کے غیر جانبدار ہمسایہ ملکوں مثلاً برما اور کمبوڈیا کو شریک کرنا ہے لیکن بڑے ملکوں یا ان کے ساتھی ملکوں کو نگران ادارہ میں شریک نہیں کیا جائے گا) لاؤس کی اقتصادی اور فنی ترقی کا پروگرام بنایا جائے جس کا انتظام جنوب مشرقی ایشیا کے غیر جانبدار ملکوں کی نگرانی میں ہو۔ انہوں نے روس کو دعوت دی کہ وہ لاؤس کی اقتصادی اور فنی امداد کے پروگرام میں امریکہ سے تعاون کرے اور دونوں ملک امدادی پروگرام کے مصارف برداشت کریں۔

تہران ۱۸ رمئی۔ ایران کے نئے وزیراعظم ڈاکٹر علی امینی کے دفتر سے ایک بیان میں ان خبروں کی تردید کی گئی کہ ایران کے تین سو اعلیٰ فوجی افسروں کو جن میں ۳۲ جرنیل بھی شامل ہیں وقت سے پہلے ریٹائر کر دیا جائے گا بیان میں حکومت کے مخالف عناصر

عدنان مندریس کو سزائے موت دینے کا مطالبہ

یاسیدا ۱۸ رمئی۔ ترکیہ کے سابق وزیر اعظم مسٹر عدنان مندریس کے خلاف ایک نئے الزام کی تحقیقات کے دوران وکیل استغاثہ نے ملزم کو سزائے موت دینے کا مطالبہ کیا ہے۔ عدنان مندریس پر "وطن پرست محاذ" کے نام سے ایک تحریک شروع کرانے کا الزام ہے۔ جس کا مقصد یہ تھا کہ اپوزیشن پارٹیوں کو اپنا کردار پوری طرح ادا کرنے کے ناقابل بنا دیا جائے۔ عدنان مندریس کے علاوہ اکیس اور افراد بھی اس الزام میں ماخوذ ہیں۔

اٹارنی جنرل نے تمام بائیس ملزموں کے خلاف اس بناء پر سزائے موت کا مطالبہ کیا ہے کہ انہوں نے ایسے حقوق کی خلاف ورزی کی تھی جس کی ضمانت ترکیہ کے آئین کے تحت دی گئی ہے

مکرم صوفی علی محمد صاحب مرحوم درویش کا ذکرِ خیر

بقیہ صفحہ ۳

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے منظوم اشعار فارسی اور اردو کے ان کو کثرت سے یاد تھے جو وہ بلند اور سریلی آواز سے پڑھا کرتے تھے اور ان کی آواز میں خاص اثر ہوتا تھا۔ ربوہ جانے سے پہلے وہ خاص طور پر یہ شعر پڑھتے رہے کہ:۔

جاودانی زندگی ہے موت کے اندر نہاں
گلشنِ دلبر کی راہ ہے وادیٔ غربت کے خار

اسی طرح فارسی کے مندرجہ ذیل اشعار اکثر ان کے وردِ زبان رہتے تھے۔

صادق آں باشد کہ ایام بلا
مے گذارد با محبت با وفا
گر قضا را عاشقے گردد اسیر
بوسد آں زنجیر را کز آشنا
تکیہ بر زورِ تو دارم گرچہ من
ہمچو خاکم بلکہ زاں ہم کمترے

اللہ تعالیٰ مرحوم صوفی صاحب رضی اللہ عنہ کو اپنی خاص رحمت اور فضل سے نوازے اور ان کی اولاد اور دیگر لواحقین کا حافظ و ناصر ہو۔

آمین۔ ثم آمین

دوسروں کی نگاہ
اور
آپ کا ذوق
فرحت علی جیولرز
فون نمبر ۶۲۹۳۰
۳۹ کمرشل بلڈنگ دی مال لاہور

برما کو غیر جانبدار علاقہ سے دلچسپی نہیں

رنگون ۱۸ رمئی برما کے سرکاری ترجمان نے کہا ہے کہ ان کا ملک جنوب مشرقی ایشیا میں مجوزہ غیر جانبدار علاقہ میں شریک ہونے کی ضرورت محسوس نہیں کرتا کیونکہ برما کی غیر جانبداری عرصہ سے تسلیم کی جا چکی ہے۔ جنوب مشرقی ایشیا میں غیر جانبدار علاقہ کے قیام کی تجویز کمبوڈیا کے سربراہ پرنس سیہانوک نے کل جنیوا کانفرنس میں پیش کی تھی۔

لیڈر بقیہ صفحہ ۲

تو کیا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے نہیں فرمایا کہ

"تیری طرح ان کا یہ نام نہ ہوا کہ ایک پہلو سے نبی اور ایک پہلو سے امتی"۔

کیا "اسم" کے معنی "نام" کے نہیں ہیں؟ یہ ایک نازک مراحل ہیں بلند پروازوں کی نظروں پر نہیں پڑ سکتے۔ براہ کرم قرآن کریم کی مندرجہ ذیل آیہ کریمہ پر روزانہ غور کیا جائے

قالت الاعراب اٰمنا
قل لم تؤمنوا ولٰکن
قولوا اسلمنا ولما یدخل
الایمان فی قلوبکم۔

یعنی اسلام میں داخل ہونا اور ہے اور پوری طرح ایمان لانا اور ہے۔ اول الذکر امت محمدیہ میں تو داخل ہو جاتا ہے مگر ایمان میں پختہ نہ ہونے کی وجہ سے مومن نہیں کہلا سکتا ہاں تو خاتم النبیین کے معنی لن یبعث اللہ من بعدہ رسولاً نہ کیجئے جو ہر نبی کی امت بگڑنے کے بعد کہتی آئی ہے۔ بلکہ ان کے معنی وہی کیجئے جو سیدنا حضرت مسیح موعودؑ نے قرآن و سنت کی روشنی میں سمجھائے۔

۳۔ "خدا کی مہر نے یہ کام کیا کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی پیروی کرنے والا اس درجہ کو پہنچا کہ ایک پہلو سے وہ امتی ہے اور ایک پہلو سے نبی۔ کیونکہ اللہ جلشانہٗ نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو صاحب خاتم بنایا یعنی آپ کو افاضہ کمال کے لئے مہر دی جو کسی اور نبی کو ہرگز نہیں دی گئی اسی وجہ سے آپکا نام خاتم النبیین ٹھہرا یعنی آپکی پیروی کمالاتِ نبوت بخشتی ہے اور آپ کی توجہ روحانی نبی تراش ہے اور یہ قوت قدسیہ کسی اور نبی کو نہیں ملی"۔

(حقیقۃ الوحی صفحہ ۹۷ حاشیہ)

۴۔ کی پھیلائی ہوئی غلط افواہوں کے بارے میں بھی عوام کو متنبہ کیا گیا۔

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴